باعث ہوئی کہ ایسی لغو خبروں پر اصلا التفات نفرمایا جزاہ اللہ فی الدارین خیرا۔ اب ہم وہ نامہ مبارک بعینہ نقل
کرتے ہیں اہل انصاف ایک ایک لفظ پر غور کریں کہ علمائے کرام کے پاکیزہ مقالوں سے سخن پرور
صاحبوں کے قصدی خیالوں کو کچھ بھی نسبت ہے کیا جو صاحب اپنی ہٹ سے ندوہ کی اصلاح نہیں چاہتے ہم
امید رکھتے ہیں کہ **علماے حقانی** معاذ اللہ پابندی مذہب اہل سنت کا ترک گوارا کرینگے
یا قرآن وحدیث کے خلاف بدمذہبوں سے اتحاد واتفاق واختلاط محبت اور دینی جلسہ میں ان کی شرکت روا
رکھینگے حاشا وکلا واللہ المستعان (**نقل خط مبارک**) ابعالیحضرت جناب مولانا **مولوی**
احمد رضا خان صاحب زید مجدہم۔ مکرمی ومعظمی جناب مولوی صاحب ذی المجد والمناقب
از فقیر درویشان محمد سلیمان قادری چشتی ہدیہ تسلیم قبول فرمایند اما بعد آپکی تحریر بنام برادرم
مولوی حکیم محمد ایوب سلمہ اللہ تعالی آئین مگر افسوس ہے کہ مجھے آپ نے اپنا مخالف سمجھا اس **سعادت** سے
محروم رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ میں **ندوہ** کا حامی ہوں اور اوسکا **رکن** بھی کہلاتا ہوں مگر اسکا یہہ
مطلب نہیں کہ میں نے اپنی **دیانت وعقیدہ** کو خراب کر ڈالا حاشا وکلا میں **ہرگز** یہہ
نہیں چاہتا کہ آپ سے یا علمائے بدایوں سے مخالفت کروں
اور رد وکد کی سلسلہ جنبانی شروع ہو جائے نعوذ باللہ منہ وہاں میں تو **آپ صاحبوں کا**
ہم خیال ہوں کا عراض کا یہہ بھی حق ہے آج ندوہ کی وجہ سے کیوں ایسا کروں اور **میں بلا**
تیقنہ تو یہہ پکار پکار کر کہونگا کہ ندوۃ العلما کے الف لام سے
مراد یہی علمائے اہل سنت ہونا چاہئے نہ روافض وخوارج ونیچریہ ووہابیہ
خذلہم اللہ انی یؤفکون اب رہی یہہ بات کہ یہ **ندوہ میں کیوں شریک ہوتے ہیں**
اور کیوں نہ نکالے جاینگے اسکا مختصر جواب یہہ ہے کہ اراکین ندوہ اور آپ صاحبوں کی
سب لوگ ملکر اس مادہ میں کوئی مشورہ کریں اور ایک **عمدہ صورت داخل وخارج** کی
قائم کریں میرا ارادہ عین موقع پر بریلی آنے کا تھا مگر ان شورشوں کا مقتضی یہ ہے کہ
میں شام وصبح میں وہاں داخل ہو جاؤں ہرچند میں ڈپٹی صاحب کا مدعو ہوں اور وہ میرے
مکرم ہیں مگر اسٹیشن سے اوترکر پہلے جناب حضرت شاہ نیاز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے

مزار کی زیارت سے مشرف اندوز ہو کر آپ سے ملونگا آپ اگر مجھسے رنجیدہ ہین تو مین تو آپ سے
ہوئین آزردہ ہون اور جناب کی بھی یہہ رنجیدگی بنظر اصلاح ہے نہ بنظر فساد میرے پاس جیسے
خطوط آئے ہین جنھین لکھا ہے کہ ... یا یہان کے علما نے آپکو بھی سخت و درشت کہا مگر مجھے
اس بات کا وثوق نہین اور ... ہو بھی تو بر سر منبر اپنی برائیون کے اقرار پر مین مستعد ہون اور آپ
بزرگون سے دعا کا خواستگار ہون ما ابرئ نفسی ان النفس لامارة بالسوء مولانا مین ...
ہون مگر نسبت میری کسیکی نگاہ مین ذرہ برابر ہے کچھ تو پر تو ادھر کا پڑنا چاہیے مولانا ...
صدہا کتابین وہابیہ کے رد مین لکھی ہین اور اکثر چھپکر شایع و واقع ہوئین مثلاً ...
درود و سلام رسالہ تصوری وغیرہ لیکن بوجہ خیالات صوفیانہ اب ایسی تحریرون سے ...
ہوتا ہون مجبور ہون اسکے یہ معنی نہین کہ مین اس قوم سے راضی ہو گیا یہ میری قلت فرصت و کثرت
مشاغل کا سبب ہے معہذا پھر بھی جب اس قوم کی چھیڑ چھاڑ ہوتی ہے تو کچھ ...
لا یستطیع الصبر ... اذا ما بدت ... وضناه ...
اصلاح باشتی ہونا چاہیے اور اسمین کوشش فرمائیے مین بھی ہر طرح سے حاضر ہون ...

اگر اصلاح ہوتی تو میری شرکت بھی معلوم مین نے جناب مولوی ...
محمد علی صاحب سے عرض بھی کیا تھا کہ آیندہ سال سے مجھے **رکن انتظامی** سے خارج ...
مین سمجھتا ہون وہ زمانہ آگیا آپکا خادم **محمد سلیمان قادری چشتی** از پھلواری
شریف ضلع پٹنہ تاریخ ۱۴ شوال سنہ ۱۳۱۳ھ

حضرت شاہ صاحب سے کسی نے کہا ہوگا کہ یہان تین مہینے کامل سے کسقدر ... اصلاح
باستبراران الحاح چاہی گئی دو مہینے کامل تک برابر خطوط بھیجے کہ مذہب اہل سنت پر رحم فرما کر
ہم سے اشاعت اعتراضات نکرائیے جب یہ رسالہ سوالات چھپ گیا ہو اوسوقت بھی
لکھہ بھیجا کہ پابندی مذہب اہل سنت و اصلاح ندوہ قبول ہو تو ہمین تار دیدیجیے ہم چھپی ہوئی کتاب
یون ہی رکھہ چھوڑ دینگے جب دیکھا کہ کسیطرح قبول نہین فرماتے تو اہل سنت کا آگاہ کرنا ضروری
ناچار اشاعت رسائل کیگئی۔ ہم اب بھی صرف اصلاح ہی کے دست بستہ خواستگار ہین
خدا کرے جناب شاہ صاحب قبلہ کی برکت سے اللہ تعالے ہم کو بخیر تمام آسان فرمائے

پہلے [illegible] گزارش [illegible] کہ [illegible] ندوہ [illegible] کی [illegible]

چند [illegible] ایسے [illegible] اراکین [illegible] علما [illegible]

[illegible] مجلس [illegible] جلسہ [illegible] کی [illegible]

آپکا ندوہ [illegible] اہل سنت [illegible] ہے [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] قادری برکاتی [illegible]

۱۴ شوال سنہ ۱۳۱۴ھ

تنبیہ

نبی [illegible] فرمایا [illegible] سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کا دل [illegible]

[illegible] کہ [illegible] ایک [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] آپ [illegible] ندوہ [illegible]

کہ مجھے [illegible] اس [illegible] اصلاح [illegible]

اصلاح ندوہ [illegible] اگر [illegible] حاجت [illegible]

شائع [illegible] صاحبوں [illegible] ایک مولوی صاحب [illegible]

خدمت میں [illegible] روانہ کئے [illegible] گئے [illegible] ندوہ کی کرسیوں [illegible]

تمام [illegible] اشاعتوں [illegible]

اور [illegible] الحمد باکل انقلاب ہوا [illegible] تشریف لائے ندوہ سے اصلاح کے بھی

طالب ہوئے ادہر سے [illegible] گئے [illegible] جواب بھی دیا کہ ندوہ [illegible]

باتیں اون [illegible] نے [illegible] اسباب شہرت [illegible] کر حق کے [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] قایم رہیں ندوہ میں شریک بھی ہونے [illegible] بھی دیا اوسکے [illegible]

بجانے اوس اعلان موعود کے اخفا و تقیہ پر عمل [illegible] بعد ختم ندوہ [illegible]

اہل سنت تشریف فرماتے بدایون ہوئے یہان میدان خالی پاکر پھر تو شاہ صاحب کھل کھیلے تمام علمائے امت کو گویا قتل کر دینے کے قابل تہایا ابن ملجم شقی کو امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کا اور یزید پلید کو سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھائی بتایا پھر دوسرا وعظ ہونا چہا پا اور خبر تشریف آوری اہلسنت شائع چھپا ہوا وعظ چھوڑ کر کوچ کیا جسکی قدرے تفصیل رسالہ سرگذشت وماجرائے ندوہ مین ملاحظہ ہو خیر ہمین اس سے کیا بحث ومن ینقلب علی عقبیہ فلن یضر اللہ شیئا۔ جو پلٹ جائے پھر جائے وہ دین خدا کو ضرر نہین پہنچا سکتا ہان اتنا کھل گیا کہ بڑے بڑے اکابر ندوہ کے قول وفعل یہ کچھ ہین آگے سردار ایسے ہین ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

اشتہار دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیدر آباد کا فتوے اور مولوی لطف اللہ صاحب کی مُہر

مسلمانو! کیا آفتاب کا انکار کرنے سے دن کی رات ہو سکتی ہے

امر حق کا سمجھ لینا ہر مسلمان پر فرض ہے بنظر انصاف چند کلمات حسن سمجھئے (١) اے سچے دیندار والے حضرات سے بیزار وکیا آپ صاحبون نے حیدر آباد کا چھپا ہوا فتوے نہ دیکھا کیا اوسکا مطلب نہ سمجھا کیا اوسمین صاف صاف نہین لکھا ہے کہ اہلسنت کی کتب عقائد مین رافضیون خارجیون اور تمام بدمذہبون سے بغض رکھنے اور اونکی حقارت کرنے اور اونسے دور رہنے کرنے کا حکم ہے کیا اوسمین شاہ عبد العزیز صاحب کی تحفہ سے نقل نہین کیا کہ جو بدمذہبون سے

محبت رکھے اللہ تعالے ایمان کا نور اوسکے دل سے چھین لے جو اون سے میل جول کے لیے
چکنی باتین کرے اللہ تعالے ایمان کی حلاوت اوس سے نکال لے کیا اوسمین جناب شیخ
مجدد الف ثانی کے مکتوبات سے نقل کیا کہ بدمذہب کی صحبت کافر کی صحبت سے بھی بدتر ہے کیا
ان سب باتون پر مفتی لطف اللہ صاحب نے مہر کی کیا یہ باتین ندوہ کے مقصد کا پورا پورا رد
نہین کرتین کیا ندوہ صاف صاف تمام بدمذہبون سے میل جول محبت اتفاق اتحاد کا حکم
نہین ٹہراتا ہے کیا اوسکی روداد و مضامین مین سب سے ملکر ایک ہوجانا اور محبت و یگانگی منانا
نہین ٹھہراتا ہے کیا ندوہ مین علانیہ لکہا گیا کہ اونکا رد و ابطال بند کردو اونھین
اپنا بہائی جانو۔ خدا کے لیئے اللہ تعالے کو بھی منہ دکھانا ہے آدمی بات کی پچ مین احکام
خدا و رسول کو پیٹھ دے انصاف بھی کوئی چیز ہے کیا فتوے کے اون حکمون مین ندوہ کی
اِن باتون کا صریح رد نہوا پھر یہ کہنا کہ وہ فتوے ندوے سے متعلق نہین اوس سے ندوہ کو کچھ
ضرر نہین پہنچتا کیسے کھلے حق کو جھٹلانا ہے پھر ایسی سخت نفرت کی بات کو مولوی لطف اللہ صاحب
کیطرف نسبت کرنا کہ اونھون نے ایسا لکھہ بہیجا ہے اونکے علم و دیانت پر کیسا بڑا داغ لگانا ہے
(۲) پھر طرفہ یہ کہ اون کے ایک خط مین نقل کیا ہے کہ اگر فتوے پر اظہار فساد و رد اد ندوہ کی
سرخی لکھی ہوتی تو مین مہر نکرتا استغفر اللہ یہہ بات تو کوئی دیانت دار جاہل بھی نکہیگا کہ حق بات
مین نے انجانی مین کہدی ہے مجھے معلوم ہوتا کہ یہہ میرے فلان دوست کے مقابلہ مین ہے تو کبھی
نکہتا اللہ اکبر علما کی شان کو ایسا بٹا لگانا کتنی شرم کی بات ہے فتوے پر مفتی صاحب کی مہر کرنے کا
تو سب کو اقرار ہے ہم پوچھتے ہین مفتی صاحب نے حق سمجھکر مہر کی یا ناحق اگر ناحق پر مہر کی تو کیسی خرابی ہے
اور اگر حق پر مہر کی تو ندوہ کے مقابل کیا مفتی صاحب حق کو چھپا لیتے حق کی تائید سے باز آتے
یہہ کیا دینداری ہے یہہ مفتی صاحب کی شان مین کیسی گستاخی ہے (۳) فتوے تمام جواب
سوال ہی کا ہوا ہے سب مفتیوں کی مہر ہوتی ہے اسکا ان خطوط منسوبہ مولوی صاحب مین خود اقرار ہے
قبل و بعد کی عبارتین وقت تصحیح نہونے سے فتوی مٹ گیا یا مفتی صاحب کی مہر بدل گئی ایسی
مہمل بات کیطرف تو کوئی عاقل بھی التفات نکریگا نہ کہ مفتیانِ ذی علم مفتی صاحب کیطرف اسکی نسبت
سخت حیرت انگیز ہے (۴) کیا جو شخص کسی تحریر سے تحقیقا یا الزاماً استناد کرے اوسپر فرض ہوتا ہے

کہ صرف دو تحریریں جو جناب مفتی صاحب اور اون کے شاگرد کی تھیں چھپوا کر شائع کیا ہی اور کسی امر پر استشہاد
بیان ہوسکتا ہی یعنی کسی قسم کی تحریر کہ شاگرد نے لکھی تھی اور جو جواب مفتی صاحب نے دیا تھا عبارت مذکورہ
مذکور ہوتی ہی جواب لکھنے والا جو تحریر کرتا ہی پر استفسار نہیں کیا اس مسئلے دلیل و آخر میں تحریر کیجئے عبارت
ہوتی ہی پھر لکھا جاتا ہے کہ قرآن و حدیث و کتب فقہ میں کچھ ما قبل و ما بعد کی عبارتیں نہیں ہیں یہ امر حیرت
انگیز ہے ہمکو تعجب ہی کہ ایسی لغو و فضول باتیں جناب مفتی صاحب کیطرف نسبت کرتے ہیں کیا انفع سمجھا کر
رقم کیا کسی مفتی کی مہر کے لیے اور علما کی تصدیق لیے ہوا حرام ہی یا اون علما کو اپنی تقدیق اپنی لقبات میں
اور عبارت تحریر کرنا ناجائز ہے معاذ اللہ یہ کس دانش کی باتیں ہیں جو خواہ مخواہ مفتی صاحب کی
طرف منسوب ہورہی ہیں اور دیکھی اس سخت تحریر کے ساتھ کہا الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین یہ کیا مضمون لکھا ہے (۴)
کیا فتوے میں جبتک کسی شہر یا گروہ کا صحیح نام نہ لکھا ہو وہ فتوے اوس سے متعلق نہیں ہو سکتا
اگرچہ صراحتًا اونکے اعمال و اقوال سے سوال اور اونہیں کا حکم مرقوم ہو ہر شخص نے دیکھا ہوگا کہ فتاوی میں
زید و عمر و بکر ہی کرکے سوال ہوتا ہے پھر صورت سوال جس پر منطبق ہے فتوے اوس سے متعلق
سمجھا جاتا ہے کوئی ناسمجھ سا نا سمجھ بھی اعتراض نہیں کرتا کہ ہمیں تو زید و عمر لکھا ہی شیخ فلانے ملا
فلانے کا نام کہاں ہے (۵) یہ جو بار بار بتایا گیا ہی کہ جوابات کے اخیر میں جناب مولانا مولوی محمد
عبدالقادر صاحب بدایونی کا نام تھا اگر یہ بات صحیح بھی ہو تو اسمین کیا گناہ ہے غیر مقلدوں کے
مقابل علیگڈھ میں جناب مفتی صاحب کو واقعی جواب ندوہ کے دھرم میں مسانیت خودکشی سر پھول
نصیحت کن زاعین خلاف دین بجا فی ٹھہرے ہیں) واقفان کار جانتے ہیں کہ اونہیں فتوے سے
تحریریں خود جناب مفتی صاحب نے اپنے شاگردوں کے نام سے شائع کین علما کے لیے اسمین معاذاللہ
کوئی عیب ہو نہ جاتا ہے اعتراض مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی نے ایک رسالہ در بارہ زیارت
مزار اقدس اپنے شاگرد مولوی عبدالجبار بلکاپوری کے نام سے چھپا یا جب غیر مقلدوں نے
استفسار کیا دوسرے رسالہ میں اقرار کردیا کہ ہاں میرا ہے اور اونکے نام سے چھپا یا ہی علما کیلئے
اسمین مصالح ہوتے ہیں شاہ عبدالعزیز صاحب نے تو تحفہ میں یہانتک اپنا نام چھپا یا کہ بجائے شاہ
عبدالعزیز بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم صاحب کے نہایت غیر معروف نام یعنی حافظ غلام حلیم
بن شیخ احمد بن شیخ ابوالفیض تحریر فرمایا کتاب میں جہان اپنے والد ماجد کا ذکر آیا وہان یون لکھا ہے

ثانی دہلی کبھی مہر فتوی کی خدمت مین حاضر ہوا ہے شاہ عبدالعزیز صاحب کا مگر دو جیسے کبھی گا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم مہر حضرت تاج الفحول مدظلہ کی مہر اوس فتوی پر موجود ہے ہمین ان حسن ظن الوہ کی بدظنی کا کیا احتمال ہو سکتا ہے کیا مفتی صاحب کی مہر مین بھی شرط تھی کہ تحریر فتوی مین حضرت تاج الفحول ہی کا نام مبارک ہو کوئی دوسرے صاحب کاتب تھے اور جناب مفتی صاحب کی مہر دہر گئی پھر ان لغویات کیا حاجت اونھین مفتی صاحب کیطرف نسبت کرنا اور زیادہ حیرت انگیز (۹) اس سے ہزار حصے زیادہ ظلم مولوی عبدالغنی خانصاحب پر کیا گیا ہے کہ اونکیطرف جو خط منسوب ہوا ہے اول تا آخر سوا اتنے لفظ کے کہ اوسپر مولانا نے دستخط کر دیئے ہین اور مین نے بھی باقی سب کذب و افترا ہے عجب تر لطف یہ کہ فرماتے ہین بریلی سے جو فتوے بھیجا گیا وہ تو شیعہ و غیر مقلدین و نیاچرہ سب کے متعلق تھا حضرت تاج الفحول نے اوسے بفرور سمجھکر ڈالدیا فقط شیعہ کے متعلق ایک فتوے مرتب کیا اوسپر مفتی صاحب اور مولوی عبدالغنی خان صاحب نے مہرین کین خط بنانے والے حضرات کی یہ اصلاح عجیب غریب ہے ان حضرت کو بحکم حافظہ نباشد۔ اتنا یاد نہ رہا کہ اوس فتوی مین اب تک سوالات غیر مقلدین و نیاچرہ موجود ہین پھر معاذ اللہ مولوی عبدالغنی خانصاحب کیطرف ایسی جہالت کی نسبت کرکے اونھین اتنا بالکل سٹھرا دینے مین کیا فائدہ خیال فرمایا ہم یہان اوس استفتای ضروری کی نقل کر دینی مناسب جانتے ہین جو ان خطوط کا شہرہ سنکر بریلی کے معززین و اہل علم نے جناب مفتی صاحب کیخدمت مین رجسٹری شدہ بھیجا اگر انصاف کی نگاہ سے دیکھیے تو اوسکا لفظ لفظ بنانے والے صاحبونکی کاریگری کھول دیگا۔

استفتای ضروری دینی بعالیخدمت حضرت والا جناب مولانا مولوی محمد لطف اللہ صاحب مفتی ریاست عالیہ حیدرآباد دام فیضہم العالی

بریلی مین ایک فتوی حیدرآباد دکا چھپا ہوا آیا جسپر جناب والا کی بھی مہر گرامی ثبت ہے اوسکے بارہ مین یہان ایک چپراسی نے اون عبارتون کی نسبت جو سوال و جواب سے جدا دی جاتی تھین حضرت سے دریافت کیا کہ یہ عبارتین اوسوقت بھی تھین جب آپکے سامنے یہ بغرض مہر کے لیے پیش ہوا اوسپر حضرت کا ایک خط بتایا جاتا ہے کہ جناب نے فرمایا وہ عبارتین اوسوقت نتھین مگر **دوسرے فریق کا بیان ہے** کہ چپراسی صاحب کا یہ سوال محض مہمل تھا کس نے کہا تھا کہ یہ سب عبارتین حضرت مفتی صاحب نے نقل کی ہین فتوی

اونکی محمد شاہ ... [illegible] ... حضرات علماء کے [illegible]
سب مفتی صاحب [illegible] ... [illegible] ... [illegible]
نام [illegible] ... صاحب [illegible] اس عبارت [illegible] جناب [illegible] محمد [illegible] سے
[illegible] ... سوال اور ان سے
جواب [illegible] ... تصدیق فرمائی یا نہیں اگر فرمائی
[illegible] ... تعلق ہے یا نہیں [illegible] فریق ثانی [illegible]
[illegible] ... والا [illegible]
[illegible]
[illegible] ... سوال اول [illegible]
[illegible] ... جواب [illegible]
یا نہیں سوال [illegible]
خارجیوں سے بعض [illegible] اہلسنت [illegible]
[illegible] سوال [illegible] بعض [illegible]
[illegible] ... مولانا شاہ عبد العزیز صاحب
[illegible] ... مذہب سے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
حلاوت ایمان نکال [illegible] محبت [illegible] اللہ تعالیٰ ایمان [illegible]
[illegible] دل سے نہیں [illegible] شیخ مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں
کہ بدمذہب کی صحبت کا فساد کافر کی صحبت کے فساد سے زیادہ ہے [illegible]
[illegible] فرمائی [illegible] چاروں عبارتیں [illegible] اور [illegible]
[illegible] سوال سوم [illegible] اتفاق [illegible]
[illegible] مقصد [illegible] اصناف رد کر دیا یا نہیں سوال چہارم [illegible]
[illegible] بد مذہبوں کے رد و کد کا صیغہ ہی اڑا دیا جائے مناظرہ [illegible]
[illegible] آپ بھی تحریر و تقریر نہ کریں اور اپنے شاگردوں کو بھی روکیں اس مقصد کا

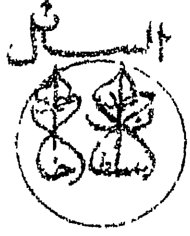
رد وہابیہ کی عبارت وہ کتب عقائد اہلسنت ذکر فرمایا انہیں سوال ہفتم کیا پایا ہے
کہ کلمہ گوئی کسی بدمذہب کا ہو اس کی اہانت اللہ تعالیٰ کے نام عظیم اور اس کے حبیب
علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی اہانت ہوا اسکا بھی کچھ ایراد واپس سے ہو گیا یا نہیں سوال ہشتم
یہ جو رسالہ ندوہ شمارہ ... میں چھپا ہے کہ حنفیہ شافعیہ میں ایک کے قول سے
دوسرے پر کفر لازم ہے انکے عقائد خیال کیجئے اور آپ میں ... شرکت کی ...
متعلق جو جواب ... سوال چہارم ... جناب والا کی ... وقت ... پایا ...

سوال نہم ... علماء ان کو سنی سمجھ کر ... جواب ... تو اس صورت ...
یا نہیں سوال دہم جناب ندوۃ العلماء کو اچھا جانتے ہیں کہ علما سے ...
پابندی مذہب حق اعلاے کلمۃ اللہ و اعلان حق و ترویج دین ... صحیح ...
یہ ساری حالت موجودہ آپکے نزدیک خوب و عمدہ ہے اور ... مقاصد اور ... روداد ...
مضامین سب جناب کو مقبول و مسلم ہیں یا نہیں ... البتہ مذہب اہلسنت ...
جناب بفضلہ تعالیٰ علما حقانی اور ... رکھتے ہیں ... جواب ...
تا ... آرزو رکھتے ہیں ... جناب والا کی نسبت ... خیال ...
شرعی کا جواب عطا فرمائیے ... ثواب پائیے ... اللہ تعالیٰ ... بینوا توجروا
جواب مرحمت ... محلہ ... متصل ... سکول ... نواب ...
احمد خان زیادہ حدادب ۱۰ شوال روز چہارشنبہ ۱۳۱۳ ہجری

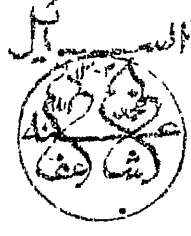
المسئول
محمد رضا خان قادری
محمد عبد الرحمٰن ...

محمد عبد الحکیم خان مختار ساکن بریلی عدالت کلکٹری بریلی
شیخ ولایت حسین ساکن بریلی بقلم خود
محمد مهدی مختار بقلم خود مختار عدالت بریلی
شیخ ظہور الدین احمد عفی عنہ
نواب محمد عبد الحفیظ خان ساکن بریلی
نواب محمد عبد اللطیف خان ساکن بریلی
نواب فدا علی خان بریلوی

المسائل



السائل



محمد قطب الحسن خلف مولوی سلطان حسن صاحب غفر اللہ بریلوی۔

خادم الاطبا محمد عبد الحفیظ عفی عنہ ساکن رامپور وارد حال بریلی۔

محمد امداد اللہ خان سابق اتالیق راجہ بلدیو سنگھ صاحب اودہ۔ سید حمید علی ساکن بریلی۔

سید یاد علی بقلم خود ساکن بریلی محلہ بہوڑ سید ابو الحسین نو محلہ بریلی۔

محمد حسن رضا خان بقلم خود خلیل الدین احمد عفی عنہ محلہ ملوکپور بریلی۔ محمد شاہ ساکن امروہہ مقیم بریلی

جناب مفتی صاحب کا خط مورخہ ۱۹ شوال روز جمعہ کل ۲۳ شوال روز سہ شنبہ کو آیا کہ میں تہیہ سفر میں ہوں اسلئے آپکے سوالات کے جوابات تحریر نہیں کر سکتا استفتا ابھی جناب موصوف کے پاس ہے اب ہم گذارش کرتے ہیں کہ اس استفتا کا جواب حضرت مفتی صاحب مدوح سے لے لیجئے انشاء اللہ تعالی ابھی کھل جائیگا کہ کس نے فریب کیا۔ اے رب میرے ہدایت فرما آمین

محمد حسن رضا خان قادری ابو الحسینی بریلوی ۲۴ شوال سنہ ۱۳ھ



حضرات ناظرین للہ انصاف اگر مفتی صاحب کو حق پسندی منظور تھی تو اس نقد سے کے جواب میں کیا وقت تھی کونسی پیچیدہ بات پوچھی گئی تھی جو مفتی صاحب کو بایں پیرانہ سالی نہ آتی تھی کیا ایسے ضروری دینی استفتا کا جواب مفتی پر لازم نہ تھا کیا اللہ عزوجل نے اہل علم سے اظہار حق کا عہد نہ لیا تھا کیا اس معاملہ میں ظہور حق کا انحصار خاص مفتی صاحب کے جواب پر نہ تھا کیا ایسی حالت میں جواب دینا مفتی صاحب پر فرض تھا پھر یہ کیا دینداری ہے کہ جو چاہے کیجئے بچوں کو کھلونا بناتے جائیے اور جب کشف راز کے لئے سوال ہو تو چپ سادھ لیجئے منصب فتوی و دعوے تقوے سب تج دیجئے حضرات اس جسٹری شدہ استفتا کا

جواب مفتی صاحب کے پاس سے یہ آیا، خدمت میں جناب مکرمت مآب نواب مولوی سلطان احمد خان صاحب کے بعد سلام مسنون گزارش ہے کہ سامی نامہ نے عزت بخشی چونکہ خاکسار بغرض شرکت جلسہ ندوۃ العلما تہیہ سامان سفر میں ہے اسواسطے آپ کے سوالات کے جوابات تحریر نہیں کر سکتا معاف فرماتے دو نوں ٹکٹ آپکے واپس کئے جاتے ہیں والسلام

خیر ختام۔ الراقم الاثیم محمد لطف اللہ از حیدرآباد ۱۹ شوال ۱۳۲۰ روز جمعہ
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ہزار افسوس مفتی صاحب کی یہ تکذیب ہے چونکہ تہیہ سفر ہے لہذا
جواب محال و ناممکن ہے حضرت کونسے دقیق سوالات تھے آپکو اذیت کیا ہوتی ہی ورق
گردانی کتب و تلاش جزئیہ کی ضرورت تھی کنز و منیہ و قدوری میں دیکھنا تھا کہ مفتی لطف اللہ
فلان فتوے پر مہر کی یا نہیں اوس فتوے کو ندوہ سے تعلق تھا یا نہیں صاف صریح سوال
تھے جنکے جواب میں آپ کو چار سطر سے زیادہ نہ لگتے اونکا جواب تہیہ سفر کے باعث ایسا
محال یہ کیا حق پرستی ہے یہ کیا شراب ولائی ندوہ کی سرمستی ہے بہت اچھا اوسوقت
قدرت مسلوب تھی تو **معافی** کیوں مانگی کیا کبھی تہیہ سفر سے فارغ نہ ہوتے کیا یہاں آکر
چند روز تشریف فرما نہ ہے کیا یہاں سے رحلت فرماتے کہیں تھیرے نہ ہوتے اب جواب
دیے ہوتے اگر اظہار حق کے لئے ہرگز مقصود نہیں تو یہ معافات فرمائیے کیا معنی
حضرت معافی خدا سے مانگیے جسکے احکام تا بردہ آپنے محبت ندوہ میں فتوی لکھ کے
پیچھا رشہ ڈالدے نادمان سنت کتاب سرگذشت و ماجرائے ندوہ میں انہیں سوالوں کی
جواب کو لئے آپ کو تین سال کی مہلت دے جیجئے ایک سطر بھی لکھ سکیں ورنہ قیامت
میں تو یہی خدا کی **شان** ایسے حضرات کی عظمت جتا کر ناظم صاحب وغیرہ فدویان ندوہ
ناحق مسلمانوں کو راہ فریب گردیدہ ندوہ کیا چاہتے ہیں تیغ ندوہ معلوم و صدر و ناظم معلوم
لطف کا طرہ یہ کہ آپکے دونوں ٹکٹ واپس ہیں اور کاغذ استفتا ضبط کیوں حضرت
جواب سے گریز تھی تو کیا وہ آپکا عین ایمان تھا شریعت ندوہ میں آپکے لئے حلال تھا کیا اوسکا
واپس کرنا فرض نہ تھا حضرت صاحب مستفتیوں نے اسٹامپ اور ٹکٹ بھیجی کو تحفہ تھا یہاں سرگذشت
و ماجرائے ندوہ کے لفظ بلفظ لطف بخش ہیں کہ شاید **جوہرہ نیرہ و طحطاوی**۔
وغیرہ ہما میں یہ مسئلہ نظر گرامی نہ گذرا ہوگا کہ ایسی حالت میں **کاغذ واپس** کرنا حرام ہے
یا شاید یہ بھی ندوہ کے جدید مصلحتی احکام میں بحکم ضرورت حلال ہو گیا ہوگا یا بحیثیت
جج **بالادست** کہ سائلوں پر **ضبطی کاغذ** کا جرمانہ فرمایا ہوگا۔ و لاحول و لا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم۔

اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ کہ سوء ظن اہل علم اراکین ندوہ پر بھی کھل گیا کہ ندوۃ العلما و مسلمین کو مضر ہوا ہے ناحق ہونا تسلیم فرماتے جاتے ہیں پہر بھی اگر کوئی ناواقف باقی ہو منصف صاحب ندوہ ماننے والے ہیں تحریر نہیں [illegible] اللہ تعالیٰ تمہارے سینے کو مذہب پاک کی محبت و ہدایت فرماتے اور بدمذہبوں کے خلاف [illegible] آپ صاحبوں سے جناب مستطاب مولانا مولوی سید شاہ سلیمان صاحب سکریٹری [illegible] ندوہ و گل گلزار پھلواری شریف کا لکچر امسال نامی حضرت [illegible] ہیں بھی جناب مولانا صاحب میں ہرگز نہیں چاہتا کہ آپ یا علمائے بدایون سے مخالفت کرواں مجلس ندوہ میں تو آپ صاحبوں کا ہم خیال ہوں بلا تقیہ بیان کیا کہ ندوۃ العلما الف لام سے مراد بھی علمائے اہل سنت ہونا چاہیے نہ روافض و خوارج و نیچریہ و وہابیہ خذلہم اللہ انی یؤفکون۔ پھر ندوہ میں کیوں شریک ہوئے اور کیوں نہ نکالے جائیں اراکین ندوہ اور آپ بزرگان اگر کوئی عمدہ صورت ہو داخل خارج کی قایم کریں میں امیدوار ہوں کہ ندوہ کی اصلاح بآشتی ہونا چاہیے اگر صلاح نہو تو میری شرکت بھی معدوم میں نے مولوی محمد علی صاحب سے عرض بھی کیا تھا کہ مجھے رکن انتظامی سے خارج کر دیجئے میں سمجھتا ہوں وہ زمانہ آگیا جناب والا علے القاب مولانا مولوی حافظ حکیم شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی رکن معظم ندوہ اپنے سامی نامہ بنام نامی حضرت مولانا مولوی حافظ سید شاہ عبد الصمد صاحب نقوی سہسوانی دام فیضہم الربانی مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۱۳ھ میں فرماتے ہیں ندوۃ العلما کا جلسہ ابتدا سے میرے مذاق سے مخالف ہے مولوی محمد علی صاحب کی محبت مجھ کو شریک کرتی رہی سال گذشتہ کی حالت دیکھ کر سخت

اجنبیت ہوئی اور وحشت و نفرت رکھتے ہیں ایسے جلسہ شرکت اعتدار سے خالی ہونا چاہیے […]
کہ کیا خاص اور کیا عام جلسہ ندوہ کی تشکیل غبار ہی کا لورا اور التعریف و اشتہار […] یہ مرض
لا علاج سا معلوم ہوتا ہے اسلئے ہیں سنتے ہیں اوس جلسہ کی شرکت کا وبال نہیں جانتا
ہے […] رائے ہے […] کے مذاق والوں کا جلسہ سالانہ […]
ہوتا ہے […] جلسہ خاص ہم […] کا ہونا چاہیے اور اسکے قواعد […]
ہونا چاہیے […] اسکا اشتہار بھی مخصوص ہونا چاہیے یہ میری رائے ہے اہل سنت […]
جبتک […] اصلاح نہ ہولے ہیں شریک ہونا نہیں چاہتا جناب مولانا مولوی
حکیم […] الاسلام صاحب فتحپوری رکن ندوہ […] حضرت مولانا
سید محمد […] دام بالفتوح کو تحریر فرماتے ہیں حقیقتہ روئداد مطبوعہ لکھنؤ میں […] اسی طرح
ہوئیں جو باعث مفسدہ ہوئیں صلحنامہ محض مولوی ابراہیم صاحب و جناب مولوی شاہ […]
صاحب کی کوشش اور اونکے مصالح پر مبنی تھا […]
اغراض ایسے […] نہیں کہ […] کسی امر پر اصرار کیجئے […]
سب ناظم […] کی جانب سے اون کے اخبارون سے شائع ہوتی ہیں تاہم اون […]
خلاف کا شائع کرنا بھی ناظم کا کام ہوگا اصلاح ضرور ہونا چاہیے جناب مولوی حکیم
عظمت حسین صاحب رکن ندوہ وقسم اول […] میں رسالہ سوالات
حقائق نما ہدیۃ بھیجا گیا تھا مولوی صاحب موصوف نے ندوہ پر اون تمام اعتراضات […]

جناب حقائق و معارف آگاہ میاں صاحب خلف الرشید جناب
مولانا مولوی شاہ فضل الرحمن صاحب مرحوم گنج مرادآبادی کا۔

حضرت عالم اہل سنت کو رسالہ سوالات کی رسید میں یہ تحریر فرماتے ہیں۔ رفیع المکان جناب
مولوی احمد رضا خان صاحب السلام علیکم آپکی تحریر در باب ندوہ بنام حکیم […]
صاحب پہنچی حکیم صاحب […] اور […] کے آپ کی
ارسال تحریر سے بہت محظوظ ہوئے آپکی قابلیت […] سے معلوم ہوئی حکیم صاحب […]

معلوم ہوتی زیادہ والسلام۔ رقیمہ احمد میاں ۱۲ شوال از مراد آباد جناب موصوف ناظم صاحب
ندوہ کے مرشد زادے اور اون کے پیر و مرشد کے سجادہ نشین بجائے پیر و مرشد ہیں

جناب مولانا مولوی حبیب علی صاحب علوی مقیم اٹاوہ رکن ندوہ
قسم اول نامہ مورخہ ۴ شوال ۱۳۱۳ھ بنام نامی جناب مولانا سید شاہ عبد الصمد صاحب مصنف میں
فرماتے ہیں میں نے بھی دو سے ایک تحریر ناظم ندوہ کی خدمت میں و نیز بخدمت مولانا محمد شاہ صاحب
رامپوری صدر انجمن کے بھیجی ہے جسکے جواب کا منتظر ہوں مولوی احمد رضا خان صاحب کی
تحریرات مجھکو دو تین روز ہوئے پہنچیں تحریرات مولوی صاحب ممدوح کی نسبت ہی ہے اول ایسا
اگر اصلاح مفاسد کی ہو جائیگی تو میں بھی شامل ہو جاؤنگا انشاء اللہ ورنہ نہیں اگرچہ جناب
ناظم صاحب کی میں نہیں رکھتے **جناب مولانا مولوی فضل حق صاحب**
رامپوری رکن ندوہ قسم اول نامہ مورخہ ۱۵ شوال بنام نامی حضرت عالم اہل سنت مدظلہ
میں فرماتے ہیں امر حق میں مجھکو کوئی پس و پیش نہیں جناب ناظم کا خط بنام نیاز مند و دیگر اصحاب
درباب شرکت جلسہ پہنچا اونکی رائے ہے کہ قبل از جلسہ بعض امور ضروریہ میں مشورت کیجائے
میرا گمان ہے کہ درباب اصلاح بھی ضرور مشورت ہوگی اللہ تعالے امور غیر مرضیہ سے
اصلاح مرحمت فرماکر جلسہ کو قیام عطا فرمائے **جناب مولانا مولوی عبد السلام**
صاحب جبلپوری رکن ندوہ قسم اول اپنے نامہ فصیحہ بلیغہ عربیہ فارسیہ
مورخہ ۱۹ شوال ۱۳۱۳ھ میں سوالات حقائق نما کی نہایت اعلی تعریف کے بعد فقیر کو یہ مضمون
تحریر فرماتے ہیں۔ بیشک ہدایت کا مان لینا واجب ہے کہ ندوہ کی لغزشوں میں سخت خرابیاں
ہیں اور دروازہ فتنہ کا کھلنا اور دین میں خلل پڑنا جیسا میں سوالات حقائق نما کے مطالعہ سے
مستفیض ہوا اور مجھے ثابت ہوگیا کہ ندوہ بد مذہبوں گمراہوں اہل نار کے اختلاط سے ناپاک
وآلودہ خباثت ہوگیا ہے شرکت جلسہ کا ارادہ فسخ کر دیا مگر آرزوے دلی شرف آستانہ بوسی
حضرت معتمد الانام مستند الخواص و العوام (یعنی حضرت عالم اہل سنت مدظلہ) ہے۔ لہذا حسب الارشاد
والد ماجد و استاد محترم مدظلہ اور معززین شہر کی تحریک سے کہ وہ سب آستانہ فیض کاشانہ حضور
پرنور (عالم اہل سنت) کے عقیدتمند و خدام ہیں یہ سفر مبارک کرونگا جناب موصوف حسب وعدہ

تقریب خاص نے پر تشریف فرما ہوتے اور اجلۂ علمائے کرام حامیان سنت و اسلام کے ساتھ اپنے وعظ و ارشاد سے قلع و قمع بدعت مین شریک رہے جزاہ اللہ تعالے خیرا خود

جناب معلے القاب اعظم الاراکین صدر رکین جناب مولانا مفتی لطف اللہ صاحب جج ہائیکورٹ حیدرآباد

اپنی رجسٹری مورخہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۱۷ھ بنام نامی حضرت عالم اہل سنت مدظلہ مین فرماتے ہین جو امور صلاح طلب ہون بوجہ احسن صلاح فرمائیے آپ بفضلہ تعالے اس زمانہ پر فتن مین اسلام کے رکن اعظم ہین ندوہ آپ سے حضرات کی شرکت کا بہت محتاج ہے آیندہ سے جو کار روائی ہوگی وہ مشورہ و صوابدید آپکی ہوگی ناظم ندوہ حق بات کی قبول سے انکار نکرینگے آپ شریک ہو جاینگے اور امور صلاح طلب کی اصلاح بطرز مناسب فرماینگے تو مقصد حاصل ہو جائیگا۔

خود جناب مولانا مولوی سید محمد علی صاحب ناظم ندوہ اپنے نامہ مورخہ ۱۸ شعبان ۱۳۱۷ھ بنام نامی حضرت عالم اہل سنت مدظلہ مین فرماتے ہین جو مقصد آپکا ہے وہی میرا بھی ہے مجکو حق کے قبول کرنے مین ہرگز تامل نہین میری خواہش یہہ تھی کہ آپ شریک ہوتے اور اعانت کرتے تو خرابیان سب رفع ہو جاتین اور جناب ناظم موصوف جناب مفتی صاحب کو تو صاف صاف لکھ چکے ہین کہ مین مولوی احمد رضا خان صاحب کو اطلاع دے چکا ہون کہ جو کچھ روداد لکھنؤ مین مجھسے غلطی ہوئی اسکا معترف ہون آپ معاف فرماتے اور رکن رکین بنا نہی حسب طرح آپکی رائے ہوگی کارروائی کیجاویگی جو لوگ فرق باطلہ سے شریک ہو گئے ہین اب انکو نہ بلاینگے وہ آینگے بھی تو خود بخود آینگے انکو کچھ جلسہ سے سروکار نہوگا حکمت عملی سے آہستہ آہستہ ان تمام مخالفین کو جدا کر دینگے بلکہ وہ خود علٰحدہ ہو جاینگے اگرچہ جناب ناظم صاحب کا کوئی خط اس مضمون کا یہان نہ آیا بلکہ جب بذریعہ نامہ جناب مولانا سید اشرفی جیلانی و نامہ مولانا حکیم عبد القیوم صاحب یہان آپکی اطلاع ہوئی فوراً جناب مفتی صاحب جج حیدرآباد و جناب ناظم صاحب ندوہ کو خطوط بھیجے کہ یہہ باتین آپ صاحبوں کی ہین اگر آپکو یہہ منظور ہے تو جب سے ہی اب لکھ بھیجے اور اعلان کر دیجیے اسکا جواب نہ آیا دونون حضرات کو مکرر لکھا پھر جواب ندارد مگر اثنا خرب بدتر ہو گیا

کہ جناب مفتی صاحب و ناظم صاحب دونوں حضرات امر حق کو خوب سمجھے ان سے قدر
واضح کرنا ہی خیر پھر تو قلمی خطوط تھے جو بعینہا ہمارے پاس موجود بفضلہ تعالےٰ زیادہ
خوشی کی وہ تحریریں کہ معزز اراکین ندوہ قسم اول نے چھاپ کر شائع کیں ایک سے
یہ اعلام التفہیم الاعلام دوسری جو رسنی سے ہدایت الالباب مرقاۃ العلما
پہلی تحریر میں جناب مولوی عبد الحق صاحب دہلوی رکن عظیم ندوہ
خود ہم مقبول فریقین بنکر فرماتے ہیں رہی روئداد مطبوعہ لکھنؤ کی تمہید اگر اس عبارت پر ان حضرات
کے اعتراضات ہیں تو لیجئے میں فیصلہ کئے دیتا ہوں کہ اس پر قلم کھینچ دیجئے اور ہم جواب ہرگز
نہیں دینگے بلکہ تسلیم کرینگے یہی ایسی باتوں پر ہم ایسے دو جلیل القدر عالموں کو ناراض کرنا نہیں
چاہتے" ظاہر ہے کہ علمائے اہل سنت مقاصد و مضامین کتب ندوہ میں کلمات گمراہی
ضلالت واضرار بمذہب اہل سنت کا وقوع بتاتے ہیں دین و مذہب اس قبیل سے نہیں کہ آدمی
خواہ مخواہ دوسرے کی رضامندی کو اپنا گمراہ و بد دین ہونا تسلیم کرے تو بالیقین حقانی صاحب کے
نام کا اثر ہوا کہ انہوں نے بکشادہ پیشانی اعتراضات کو تسلیم فرما لیا ہاں صرف تمہید روئداد
لکھنؤ کی تحقیق ٹھیک نہیں سوالات سمجھی تو جانتے کہ روئداد اول و دوم و مضامین اربعہ وغلطات
و نظم و نثر سب سخت مورد ایراد ہیں پھر علمائے اہل سنت سے کیا کہنا کہ قلم کھینچ دیجئے اور نہیں تو جو ارشاد
فرمانا تھا فرما چکے اب آپکو چاہیے کہ مواقع ضلالت کو سمجھ لیتے ہم تو خود اس پر قلم پھیر دو اور اس سے
رجوع کا اعلان چھاپ دو کہ توبۃ السر بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ پھر وہ اعلان باضابطہ ندوہ کیطرف سے ہو کہ
تنہا حقانی صاحب ہی حقانی ہو گئے تو ندوہ پہ سے ابھی الزام نہ اٹھا دوسری تحریر خاکسار امجد علی
کے نام سے ہے ان بزرگوار سے ہم واقف نہیں بعد دریافت واضح ہوا کہ اپنے آپ کو ساکن
دہلی و رکن ندوہ بتاتے ہیں اور اقرار فرماتے ہیں کہ ندوی یہ تحریر ندوہ ہی نے چھاپکر شائع کی
اور انہوں نے بفضلہ تعالےٰ حقانی صاحب سے بھی حقانیت زیادہ برتی فرماتی ہیں کہ اگر ندوہ کی
تقریروں میں کوئی فقرہ آپ کے نزدیک خلاف اہل سنت والجماعۃ یا اسلام مطلقاً صادر ہو گیا اور اس پر
غور نہوئی تو ندوہ کو اسکی صحت پر اصرار نہیں نہ خود اسکے قائل کو ہو اسکی بابت جو آپکے
سوالات ہیں اور منکر ہی ہو اب ہم آپکو [illegible] آپ [illegible] کہ حق تعالیٰ [illegible]

اونکو ملاحظہ فرمالیں اور جو کلمہ یا مضمون حضرت کے نزدیک نامناسب ہو نکالدیں جب آپ
دستخط کریں تب وہ چھپے آپ اسکے مشکل ہون اور ممبرونکی تعداد بڑہائین جسکو آپ منتخب اہل
ہونیکی دین وہی رکن کیا جاے آپ حق پر ہین آئیے اور ہماری لغزشون کی مخدومانہ
طور پر اصلاح کیجیے، جزاک اللہ اس سے زیادہ اور کیا حق کو قبول کرلینا ہوگا پھر بھی
جاہل صاحب اپنی جہالت سے نہین چوکتے ان دونون تحریرونکو
سوالات حقانی نما کا جواب رد ٹھہرا رکھا ہے ذی علم مصنف تو
حق کو صراحۃً قبول کرتے جائین اور بالائی لوگ اوسکی رد بتائین
ربانی صاحب کا سوال جسکے لیے سال بھر کی مہلت دیتے ہین اولا محض مہمل ہو کہ
جواز جواز افتراض نہین کہ ترک پر سوال وارد ہو ثانیا احادیث واحیاء العلوم وغیرہ تک ترک تشریح بھی
ہو کاش حضرت تاج الفحول مجیب الرسول مدظلہم العالی کا صحیفہ قدسیہ صفحہ ۱ و ۲ اور روداد اول صفحہ ۵
اور روداد دوم صفحہ ۱۳ ملاحظہ فرماتے تو معلوم ہوتا کہ علماے سنت آپکے اس سوال سے
پہلے اسکا جواب شافی عطا فرما چکے ہین اور دوسرے صاحب کا بہت چمک کر سوال
یعنی اہل سنت مین مہمل تشقیق پھر شق اول پر صریح ہٹ دہرمی کا دعوے کہ کوئی ممبر ہی
جو سنی المذہب نہین اول تو اسکی تکذیب کو خود چھپے ہوئی روداد ین کافی ہین جنمین
نیچری رافضی غیر مقلد وہابی سب ہی بھرتی تھین اسکے سوا جب آپ فرماتے کہ ان
سوالات کا وہی جواب ہے جو آپکے ذہن اقدس مین ہے پھر مخالفت مذہب اہل سنت واقع ہونیکا
انکار عجب تماشا ہے یون نہ سمجھیے تو فتاوی القدر و جھپ گیا بطور نمونہ اوسکو دیکھیے اسکے
علاوہ جو کلمات طعن وتشنیع دونون دو ورقی چوورقی مین ارشاد ہوے ہین اونکا جواب ہمارا شیوہ
نہین اسکے سوا برکت ندوہ کے اور کیا کہا جاے جتنے صد ہا یہی تحریرین اونلوگ جیسی کسی کی
تقریرون سے زبانی سخت بیزاری ظاہر کی اور کوئی دیکھے تو پھر وہی انا للہ وانا الیہ راجعون
کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ۞ خیر ہمین ان باتون کی شکایت
نہین بلکہ دونون رکن صاحبون کی خوشپسند کی مسرت ہوا اول جو چاپا لکھا آخر کلمہ حق کا

پڑا اعتبار خاتمہ ہی کا ہو اب اتنی ہی عرض باقی تھی کہ یہی سطرین جنھین مذ [illegible] مجدد علی کے
کے نام سے چھاپ چکا ہون پھر نشان سے باضابطہ چھاپ دیتا [illegible] [illegible] انکا
عجیب حیرت ہو کہ حضرات حق کو سمجھ لئے اقرار کر دستے تحریرین کر چکے مگر [illegible] دیتی ہو چکا
پھر بھی ندوہ کا کوئی ایجادی مسئلہ ہوگا عزیز دیکھ کیا طریقہ حق پسندی ہے ! [illegible] سے ہدایت
فرما آمین وصلے اللہ تعالے علے سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

محمد حسن رضا خان قادری برکاتی بو الحسینی بریلوی غفرلہٗ

۲۹ شوال روز دوشنبہ ۱۳۱۳ھ

تنبیہ

بن شتہار مین صرف گیارہ حضرات ذی نام نامی تھے ان کے بعد بحمد اللہ تعالیٰ اور بہت اراکین حق پسند
کے خطوط آئے اور آرہے ہین جنھون نے ندوہ کی حرکات شنیعہ و خلط صریحہ و شنیعہ اشاعت ضلالات
قطعیہ سے نفرت فرمائی اور فرما رہے ہین اللہ عزوجل چاہے تو وہ تمام مکاتیب علمائے عزیز ین
ایک جدا رسالہ مین شائع ہونگے وباللہ التوفیق اس اشتہار کے آخر مین **مولوی حقانی صاحب**
کے **اعلام وہدایۃ الاکیا** کا بھی جمالی جواب دیا گیا اُن اقصات کو جسقدر بس تھا کہ اون
رسائل مین سوا **تسلیم اعتراضات** اہلسنت یا بعض کلمات **طعن وتشنیع**
وجہالت کے قابل جواب بات ہی کیا تھی پھر بھی حضرات کی حیا داری کہ اس دو ورقی چہار ورقی کے
بالطبع جواب ہوئے اول تو یہی **رسالہ بازی** ندوہ کے دھرم مین بڑی نفسانیت
وخود وحشی تھی جسکے آپ مرتکب اور دوسرون سے طالب ہین **ثانیاً** اعلام کی خدمتگزاری
مین بحمد اللہ مقابلہ رسالہ **سطوہ لرد ہفوات ارباب دار الندوہ** اور جماد الاکیا
کی نامبرداری مین **غزوہ لہدم سماک الندوہ** حاضر کر دیا گیا دیکھئے اب بھی حضرات
کیا کچھ رنگ بدلتے ہین یا اُن ہلہاتے شیرانہ سے ٹھنڈے ہو کر وہی ندوہ کی پرانی پالیسی
یعنی سکوت و خاموشی دکھاتی ہے **طرفہ** یہ ہی شتہار مین اہلسنت نے اپنے موافق اعلام
شریعت کا اعلام پڑھا دیا تھا **تمام مجیبین** حضرات مخمین بنت کرسکے کہ جناب [illegible]

ندوہ کی فائل اور تمام علوم اتحہ مین آئی جعبت عبارت مین قطع برید کہین کہین توڑ جوڑ علاوہ استفادمین پیش فرمائی مشہور کتاب کی عبارتون مین آپ کارستانیان کرتے شرم نہ آئی وحسبنا اللہ کہ ان تمام الجہ کی پیاس بجھانے کو بھی اہل سنت نے جو بیس ۲۴ گھنٹہ مین رسالہ تفضیح الجہلہ لکھکر طبع فرمایا ہے چقدر بدنشست وحشت بہ بیت وویدہ ام من + چقدر رمیدہ کہ تو چہ قدر رسیدہ ام الٰہی مسلمانون کو ہدایت فرما۔ آمین

اشتہار چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم سے حدیث مین ہے اَلصِّدقُ یُنجِی وَالکِذبُ یُہلِکُ سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے فتوی مطبوعہ حیدرآباد کے نسبت چند خطوط بقلم لطف اللہ صاحب جج ہائیکورٹ حیدرآباد کے ظاہر کئے گئے اور معاذ اللہ گویا وحی آسمانی کی مانند چھپکر تمہید و تمہیدون سے بار بار چھاپا دور دور بھیجا اگرچہ انصافاً یہہ امر خود اونھین خطوط کی روسے اور ان خطوط پر علم شدید ہوا جسوقت ان لوگون کے زعم مین مفتی صاحب نے یہہ خطوط لکھے اوسوقت یہہ تمہیدی عبارتین کہان تھین یہہ بڑا ظلم مفتی صاحب کے خطوط مین میل کردیا تحریف کردی مفتی صاحب انھین دیکھکر کتنے حیران ہوتے ہونگے الا العالمین یہہ مضمون کیا ہے آدھر عقلاء با انصاف جب ان خطوط کو دیکھتے انگشت بدندان رہجاتے کہ رب العالمین یہہ سانحہ کیا ہے بھلا کہان جناب مفتی صاحب کی مقدس شان اور کہان ان خطوط کے حامیانہ بیان جنھین جناب مفتی صاحب سے عقیدت تھی اونھین بھی کہتے بنی کہ خطوط ہرگز مفتی صاحب کے نہین معلوم ہوتے بھلا یہہ بات اون کے فرمانے کی ہے اگرچہ فتوے پر مین نے مہر تو کی ہے مگر مجھے یہہ معلوم نہ تھا کہ یہہ فتوے دربارۂ ندوہ ہے اگر ایسا جانتا تو مہر نہ کرتا توبہ توبہ مفتی صاحب کی شان تو ارفع ہے ایسا کلمہ خلاف شریعت

وخلاف شان افتا کوئی متدین طالب علم بھی نہ لکھ سکتا ان شکوک کے رفع کے رفع کر
پھر مبارک خط منقول ذیل بریلی سے ذی علم رئیس جناب مولوی سید محمد بمنت
جناب مفتی صاحب کیخدمت مین بھیجا گیا۔

خود اسکے جواب مین لکھا ہے کہ تحقیقین کہان ہیں یہ مفتی اقراری ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲
پوچھا کہ جب مفتی صاحب نے کہا
پھر کیا وہ جہان تھا ایسا ورنہ تحریر کے
ہیشہ بہادری جب مفتی صاحب سے
کہ نوشتہ مطبوعہ حیدر آباد مین
بلطف اشارہ برقام مین چہپا
ست چہپائی

نقل نامۂ نامی اعلیحضرت عظیم البرکۃ تاج الفحول محب الرسول قبلہ و کعبہ بدایونی بنام گرامی جناب مستطاب مفتی صاحب حیدر آباد دام ظلہما

جناب کرمی شفقتی مولانا مفتی لطف اللہ صاحب زاد لطفہم۔ بعد سلام مسنون گزارش یہ ہے کہ چند معروضات پیش کرتا ہوں حسبۃ للہ جواب باصواب سے مشرف فرمایا جاوے ایک خط دفتر ندوۃ العلما سے مدرسہ قادریہ بدایون مین میری طلب کو واسطے آیا اسی بنا پر مین حاضر ہوا لیکن بوجوہ معذور رہا یہان اگرچہ قطعات مطبوعہ رسائل و اخبار کے دیکھنے مین آئے جنمین جناب والا اور آپ کے شاگرد مولوی عبد الغنی صاحب کے نام سے میری تکذیب بطرز مختلف شائع کی گئی ہے اگرچہ خط منسوب بمولوی عبد الغنی صاحب کا کذب تو خود جناب والا کی تحریرات منسوبہ بلکہ خود اوسی تحریر سے ثابت ہے کہ اون کے نام کی ایک تحریر مین ہے کہ وہ فتوے جسپر مولوی لطف اللہ صاحب نے تصدیق کی ہے فقط ندوہ کی متعلق تھا اور دوسری تحریر مین ہے کہ فقط غیر مقلدین جو اماموں کو مشرک سمجھتے ہیں یا شیعہ غالیہ کی نسبت وہ تین سوالات تھے لیکن جناب والا کی تحریر منسوب سے بحمد اللہ تعالے بخوبی ثابت ہے کہ وہ فتوے مشتمہرہ مطبوعہ مولوی عبد الرزاق صاحب حیدرآبادی کا جناب کو بہلے سے اقرار اوسکی تصحیح کا اور مہر کر دینے کا اقرار ہے جسمین آٹھ سوالات متعلق ندوہ اور شیعہ غالیان

اور شیعہ تبرائیان اور شیعہ تفضیلیہ اور غیر مقلد وغیرہم سے کہے ہیں پس بحمد اللہ تعالیٰ
کذب وافترا ہونا تحریر منسوب بمولوی عبد الغنی صاحب کا حسب اقرار و تصدیق جناب
والا کے بخوبی ثابت ہو وبالعکس و نیز اصل مطلب بطلان بیانات روئداد وغیرہ
متعلقات ندوہ کا فیصلہ بھی بموجب آپ کے اوسی اقرار کے جو در بارۂ تصدیق فتوے کے
فرمایا ہر مسلمان عاقل پر جسنے بنظر انصاف کتب ندوہ و فتوے مذکورہ دیکھا ہے بخوبی کھلا
والحمد للہ شہید ہو چونکہ آپکی تحریر میں ہے کہ چند پرچہ جو حیدرآباد میں چھپکر بریلی میں شائع کیا گیا ہے
اوسکے صفحہ ۳۰ و ۳۴ میں جو سوالات وجوابات مرقوم ہیں اون جوابات کی بیشک میں نے تصدیق
کی ہے اور مہر کر دی ہے اونمیں کچھ ندوہ کا ذکر نہیں ہے اور شاید ان جوابوں سے
ندوہ کو ضرر پہنچتا ہو الی آخرہ اور اسی بنا پر چند قطعات ورسائل میں اشتہار دیے سے کذب کا
دیا گیا ہو اور کتب ندوہ کی تصدیق وحقیت کا اعلان کیا گیا ہو لہذا چند امور ضروریہ عرض کرتا ہوں
اور لازم کہ میں بشہادت علم اپنے رب قدیر علیم وخبیر سمیع وبصیر جل شانہ کی وکفی باللہ
شہیدا گذارش کرتا ہوں کہ میں نے بمقام حیدرآباد خدمت والا میں عرض
کیا تھا کہ ایک مدت سے بدایون وبریلی میں شیعہ کے رسائل شائع ہوتے ہیں اور جہال کو طرح
طرح کے دہوکے دیے جاتے ہیں کہ علمائے محققین ندوۃ العلماء نے ثابت کیا ہے جو شخص
کلمہ طیبہ پڑھے اور نماز کعبہ شریف کی طرف ادا کرے وہ ہمارا دینی بھائی ہے اور اوسکو گمراہ کہنا
چہ جائیکہ کافر ٹھہرانا باطل وگمراہی ہے پس جو لوگ شیعہ کو بسبب اون کے عقائد کے کافر
بلکہ گمراہ بھی لکھتے ہیں جاہل اور نکارہ ووف ہے اور اہل قبلہ کی رد میں جو کوشش کیجاتی ہے وہ
سب بیجا ہو علے ہذا القیاس اور ایسے مکائد کا منشا رسائل ندوۃ العلماء مثل روئداد وغیرہ کی
بعض عبارات ہیں جنپر بہت اعتراضات وارد ہوتے ہیں پس اسکا دفع ضرور ہے تاکہ شیعہ
وغیرہم کو موقع اضلال جہال نہ ملے اور پھر چند مقامات کتاب روئداد کے ملاحظہ میں گزرانکر
نقل اوس فتوے کے جسکو مولوی عبد الرزاق صاحب نے حیدرآباد میں چھاپا ہے اور آپکی بھی
اوسکی تصحیح کی تصدیق تھی پھر آپکی خدمت میں چھوڑ دیا تاکہ بعد غور وملاحظہ کے بوقت فرصت اوس فتوے پر
تصدیق وتصحیح فرمائی پھر لکھدیں پھر دو روز کے بعد پھر میں حاضر خدمت ہوا معلوم ہوا کہ آپنے

مہر نہین فرمائی اوسوقت آپسے وہ فتوے مع روئداد لیکر آپ کو سنایا - آپ ہر [illegible] کی
تصدیق فرماتے جاتے تھے یہانتک کہ متعلق اس قول قائل کے کہ حنفی شافعی ما [illegible] نسبت
لکھا ہو کہ اگر اوسپر خیال کیا جاوے کہ فرض کو ممنوع اعتقاد کرنیوالا اور حرام کو حلال [illegible] سکے
عقائد کی روسے کیسا ہو تو ایسا سخت حکم نکلیگا کہ شرکت اسلامی بھی نہ رہیگی جواب [illegible] بعض
الفاظ مثل ضلالت و بطالت و جہالت کے لینے جو سخت تھے آپ کے مشورہ سے رجونکہ مین
مجیب کیطرف سے مجاز تھا کاٹکر لفظ غلطی کا قایم کردیا اصطلاح اور جگہ بھی حسب حکم آپکے اصلاح کردی تھی
آپنے اپنی تصحیح و تصدیق بھری سے اوس فتوے کو مزین کردیا اور آپ کے سامنے مین نے بھی
اون جوابات کی تصحیح و تصدیق لکھدی پھر مین نے عرض کیا کہ آپ ایک خط متضمن اصلاح اغلاط مذکورہ کا
ناظم صاحب کو ارسال فرماوین کہ مطابق تحقیق محققین اہل سنت کے اصلاح اونکی ضرور ہے اور شیعہ و غیر مقلدین
وغیرہ کو گنجایش وعظ در کمیٹی جلسہ دینی کی ندین مجکو اگرچہ ناظم صاحب سے ملاقات نہین ہے مگر اونکے
صلاح دیع سے مجکو غالب امید ہے کہ وہ اصلاح اغلاط مذکورہ فرماوینگے آپنے اسکو بھی قبول فرمایا
اب تکذیب ان سب امور کی تحریرات منسوبہ جناب والا مین شائع کیجاتی ہے اور نیز آپکی اون تحریرات کو
جواب و فیصلہ اون خدشات کا قرار دیا جاتا ہے جو میرے اوس خط مطبوع مین مذکور ہین جو
حکیم سید اشفاق حسین صاحب کے نام ارسال کیا اور مطبوع بھی ہوگیا ہے لہذا مین باعتماد علم و ورع
جناب والا کے واسطے تسکین قلوب مسلمین کے استدعا کرتا ہون کہ جناب والا مسجد جامع مین
تشریف لاوین اور مین قرآن مجید واسطے زیادت طمینان اہل اسلام کے ہاتھ مین لیکر حالات مذکورہ بیان کرونگا
اگر میرے بیان آپکے نزدیک سچا ہو تو آپ تصدیق فرماوین ورنہ آپ بھی قرآن عظیم ہاتھ میں لیکر تکذیب
اوسکی جماعت مسلمین کے سامنے اور بددعا کیجئے کا ذب اور ظہور حجۃ اللہ کی فرماوین اور مسلمانان
حاضرین آمین فرماوین مجکو رب کریم تعالے شانہ کے فضل کریم سے امید قوی ہو کہ وہ [illegible]
اہل اسلام پر ظاہر فرماویگا واللہ یحق الحق وہدی الی سبیل [illegible] یہ عرض ہے کہ جناب [illegible]
[illegible] بعد اقرار تصحیح و تصدیق جوابات اوس فتوے کے [illegible] مین [illegible]
[illegible]
[illegible] مذکورہ [illegible] جناب والا [illegible]

کلمہ پڑھنے اور قبلہ کیطرف نماز ادا کرنے سے آدمی مسلمان نہین ہوسکتا ہے جبتک کل
ضروریات دین کا اعتقاد نہ رکھے اور جو ایک امر ضروری کا بھی ضروریات دین سے منکر ہو
وہ کافر ہے اور اسی بنا پر اونکو جو باوجود اقرار کلمہ توحید اور نماز قبلہ کیطرف ادا کرنے کے
فرضیت زکوٰۃ یا صوم رمضان کے منکر ہون یا حقیقت جنت و نار و وجود خارجی ملائکہ کے منکر ہین
اور اونکو جو کہ قائل ہین اس امر کے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید مین
اپنی طرف سے کچھ کمی یا زیادتی کر دی ہے اور اونکو جو باوجود اقرار کلمہ توحید کے ائمہ اہل بیت کرام کو
حضرت انبیائے عظام سے افضل بتاتے ہین کافر کہا ہے میری فہم مین ندوہ کو بڑا ضرر پہونچا
کہ اوسکے روئداد وغیرہ مین اون سب لوگون کو جو کلمہ طیبہ پر ایمان رکھین اور قبلہ کیطرف سجدہ
کرین مسلمان ہونے کا حکم دیا ہے دیکھو صفحہ ۸ م روداد سال دوم و صفحہ ۱۲ و ۱۶ و ۷ و
۱۹ و ۲۳ ۔ مضامین اربعہ پھر کیا آپکے نزدیک فتوے مذکورہ کو مخالف ندوہ کے دیکھنا
ان مدعیان نسبت خط کے ناانصافی نہین ہے پھر فتوے مصدقہ جناب والا سے اونکے
قول کا جو کہتا ہے کہ حنفی شافعی مالکی حنبلی کے اعتقادیات و عملیات مین ایسا فرق ہے کہ
اوسپر خیال کیا جاوے تو شرکت اسلامی بھی نہ رہیگی غلط و باطل ہونا ثابت ہے اس سے میری فہم کے
مطابق ندوہ کو بڑا ضرر پہونچا کہ اہل ندوہ کی تحقیق مین وہ قول صحیح ہے دیکھو صفحہ ۹ و ۱۰ اور روداد
سال دوم صفحہ ۷ و ۱۸ ۔ مضامین اربعہ آپ براہ انصاف ارشاد فرمائین کہ آپ کے ارشاد
بھی ندوہ کی تقریر کو ضرر پہونچا یا نہین پھر فتوے مصدقہ جناب مین غیر مقلدین زمانہ کو گمراہ
و خارج از اہل سنت قرار دیکر حوالہ کتاب فتح المبین کا کر دیا ہے جسکی تقسیم پر جناب والا اور
ناظم صاحب و دیگر علمائے مشہورین کی مہر و دستخط ثبت ہین اس سے بھی میری فہم مین ندوہ کو
بڑا ضرر پہونچا کہ اہل ندوہ کی تحقیق مین مقلدین و غیر مقلدین کا اختلاف مثل اختلاف حنفی شافعی
ہے دیکھو صفحہ ۹ و ۱۰ روداد سال دوم جسکی رو سے غیر مقلدین کا گمراہ و خارج از اہل سنت
ہونا باطل ہوتا ہے برخلاف فتح المبین کے جسکا حوالہ فتوے مسلمہ جناب والا مین ہے
پس اس سے ضرر ندوہ کا ثابت ہوا یا نہین پھر فتوے مصدقہ جناب والا مین صحیح ہے
کہ مقلدین یا [illegible] سے بعض امر [illegible] جاوے تو [illegible] کا منکر کتب اہل سنت مین

بغض و اہانت در دو طرف سے ہے اس سے اصل مقصد ندوہ کو کہ اتحاد و اتفاق [illegible] رد و قدح
و تحریم اہانت ہر کلمہ گو سے ہے ضرر عظیم پہونچا بلکہ اوسکا استیصال کلی ہو گیا [illegible] ۱۶ و
۱۸ و ۳۹ و ۳۴ مضامین اربعہ صفحہ ۳۲ و ۳۸ و ۶۰ و ۱۰ [illegible] نظم و نثر
الخ چند امور پر بنظر تخفیف تصدیع جناب والا کے اقتصار کیا گیا اسکے جواب [illegible]
ہوں اور آپ سے بواسطہ حق اسلام کے جو سب حقوق سے بڑا ہے مستدعا کرتا ہوں اس معروضہ کا
جواب سہ وقت سے کہ صباح یکشنبہ ۲۰ ماہ شوال ہے آج ہی شام تک یا ماسبق رات تک مجکو عنایت ہو
ورنہ سکوت تسلیم و قبول پر محمول ہوگا زیادہ سلام معروضہ فقیر عبد القادر قادری
حنفی بدایونی وارد حال شہر بریلی

الحمد للہ حق واضح ہو گیا

یہ نامہ مسئلے کہ صبح بعد طلوع شمس جناب مولوی صاحب موصوف نے بہمراہی جناب مولانا ابراہیم صاحب
بریلوی و جناب مولانا مولوی محمد فضل المجید صاحب فاروقی خدمت گرامی جناب مفتی صاحب میں
پہونچایا الحمد للہ جناب والا نے حرف بحرف ملاحظہ فرمایا اور اوسکے کسی بیان پر کلمہ نفی و انکار
نہ فرمایا پھر وقت موعود گذر کر آج دوسرا دن قریب دوپہر کے آیا آجتک جواب نہ آیا حالانکہ اوسکے آخر
صاف ارشاد تھا کہ سکوت تسلیم و قبول پر محمول ہوگا اہل علم تو سمجھ لئے کہ ماشاء اللہ جناب مفتی صاحب نے
اپنی شان کے مطابق اس مبارک خط کی کیا نفیس تصدیق فرمادی ہر طالب علم نے یہ مسئلہ
سنا ہوگا السکوت فی معرض البیان بیان ۔ یعنی بیان کے موقع پر چپ رہنا
بیان ہی ہوتا ہے خصوصاً جبکہ صراحتہً جتا دیا تھا کہ خاموشی قبول ٹھہریگی اب رہی بعض عام حضرات
انہیں سے مطلبیان ہو جناب مفتی صاحب بھی بریلی میں زندگی [illegible] مضمون خط مذکور اور ان سے
خود گذارش کر کے جواب [illegible] مفتی صاحب جواب [illegible] چاہیں [illegible]
[illegible] مغلطات کا رد کر کے [illegible] حق کا کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر سے مفتی صاحب کے سامنے جب فتوے تصدیق کے لیے حیدرآباد مین پیش ہوا اور ندوہ کا صریح ذکر آیا روداد ندوہ مفتی صاحب کو دکھائی گئی دو روز اون کے پاس رہی مفتی صاحب و حضرت تاج الفحول نے فتوے پر تصدیقین لکھین یہ سب وقائع مفتی صاحب ہی کے مکاتیب پر چھپے ہین نہ اوسوقت کوئی محضر بنایا گیا نہ گواہ کر لئے گئے نہ اسکی حاجت پڑنے کا اصلا وہم تھا پھر انکار کا علاج سوا اسکے کیا ہو کہ مسلمانون کے سامنے حلف سے سُن لیں پھر حلف سے پھر دین اور جھوٹے کی ہلاک کی دعا کریں یہی طریقہ خود قرآن مجید مین ارشاد ہوا ہے پھر سچے کو اوسکی قبول پر تامل کیا یا اگر ابھی ابھی قرآن مین اللہ تعالے نے جو رستہ کھلا جاتا ہے ع کھوٹے کھرے کا پردہ کھلجائیگا حق تعالی مسلمانون کے حال کی اصلاح فرما۔ آمین

سید محمد عبدالکریم قادری غفر اللہ تعالی لہ

۲۹ شوال روز دوشنبہ ۱۳۱۳ھ

اشتہار پنجم

ندوہ کے عالمون سے جواب کا مطالبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آج شب سہ شنبہ کہ ندوہ کے جلسے ختم ہو چکے وقت عشا اراکین ندوہ کا ایک اشتہار مطبوعہ آیا جس مین حضرات نے مناظرہ کے لیے اپنی مستعدی ظاہر فرمائی وہ دیکھنے کا کل حال اہل سنت سے بکثرت سوالات بھیجے جا چکے ہیں اور ابتک جواب نہ پایا اگر جواب لکھنے سے انکار آیا تو اسے غنیمت سمجھیں ان دنون کا ایک کھلا گرامی

پالیسی والے حضرات کی رگوں میں بھی کچھ خون حمیت نے جوش کھایا ہے [illegible] روزسی
بھی وہ خوش ہیں کہیں کہ قبل از جلسہ اسکا تصفیہ فرمالیجیے سمجھ لیجیے یا [illegible] نیچے گا جواب
نہ ادا دیکھیے جلسہ سے دو ہفتہ پہلے حاجی ریاض الدین صاحب رکن خا [illegible] نے تشریف
لا کر فرمایا کہ ہم قبل جلسہ اراکین ندوہ سے چند عالموں کو بلالیں اور وہ امور نزاعیہ فیصل کر لیں
حضرت عالم سنت مد ظلہ نے فرمایا یہی ہمیں تمنا اور اول روز سے اسکی مستدعا ہیں ضرور
بلائیے مگر سنی المذہب ہوں کہ بد مذہب سے ضروریات مذہب کی کیا شکایت اور گفتگو جو
کچھ ہو تحریری ہو کہ ضلال راہ نپائے نہ پھرنے بدلنے بکنے کرنے کی گنجایش ہاتھ آسکے
حاجی صاحب نے ناظم صاحب کو خط لکھا اور یہاں دیکھنے کو بھیجا جسکی تکمیل کر کے [illegible]
پاہیے صدا ہے برنخاست لعدہ معلوم ہوا کہ مولوی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی نے بھی قبل جلسہ
تصفیہ کی تحریک فرمائی حضرات نے پسند کیا اور ناظم صاحب نے علما اراکین کو پیش از جلسہ
آنے کے اشتہار بھی بھیجے مگر کچھ ظہور نہ ہوا پھر شروع جلسہ سے ایکدن پہلے حضرت تاج الفحول
مولانا مولوی محمد عبد القادر صاحب قبلہ نے مسجد جامع میں بعد نماز
جمعہ ہزاروں مسلمانوں اور اہل علم کے مجمع میں (جنمیں بعض اراکین ندوہ بھی تھے) ندوہ
[illegible] اور بار بار تقاضا فرمایا کہ جو ذی علم ہمیں خلاف سمجھتے ہوں جواب دیں
کوئی نہ بولا پھر دوران جلسہ میں ہر روز ادھر سے دو ایک عالم آتے رہے اور اون
تنازعات ندوہ ظاہر کیں سب صاحب تسلیم فرما گئے اور ندوہ سے اعلان اصلاح
کرا دینے کے وعدہ کر گئے اور پھر پلٹ کر نہ آئے اب کہ جلسہ ختم ہو گیا چلتے وقت حضرات
[illegible] کہیں اب جب تک اہل سنت کے [illegible] جواب چھپکر آئے ہم چلتے ہوتے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوال [illegible]
[illegible] سوال [illegible]

حاضر کرکے پھر ۱۱ شوال کو ۸ **سوال** رجسٹری شدہ جناب مفتی لطف اللہ صاحب کی خدمتین
ارسال ہوئے جنکا جواب آیا کہ مین تو سفر مین ہون انکا جواب مجھ سے نہین ہوسکتا ناچار ہو کر اخبار الفقیہ
کے لوح پر گذارش کردیا کہ یہ جوابات علمائے ندوہ کو ناپسند ہون تو خود ہی ان **دس سوالون** کا
جواب دین یہ کتنے سوال ہوئے **ایکسو نوے** (۱۹۰) انکے جواب سے عہدہ برآ ہوجیئے
آپ ندوہ کے جرگے مین دوسو عالم بتاتے ہین اگر فی عالم ایک ایک سوال بانٹ دیجیے
جب بھی دس فالتو رہتے ہین **ہان ہان** کان کھول کر سن لو **غیرت علم** کا تقاضا یہی ہے
کہ بے جواب دئے بریلی سے تشریف نہ لیجاؤ ورنہ بیشک **عار فرار** کا الزام آپ صاحبون پر
پورا ہے پھر اخبارون اشتہارون مین الٹا چھاپے تو محض مردود و نامسموع ہوگا ندوہ مین
مبلغ سیون کا رکن ہونا وہ خود فہرست اراکین سال اول و فہرست اراکین سال دوم و روئداد دوم
صفحہ ۱۵ و ۱۶ و ۴۱ وغیرہ مین آپکا کھلا اقرار ہے پھر کیون انکار ہے ہان ہان اعلان ہا اعلان ہا ہا اعلان
ہا ہا تقاضا تقاضا ہا تقاضا ہا ہا جواب دو ہا جواب دو ہا ہا جواب دو ہا ہا ہا یون ہی بریلی
چلا جانا ہو تو نہین فقط

خادمان اہل سنت سلخ شوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکر شہود تازہ تبدیل سرگذشت و ماجرائی ندوہ

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو صفحہ اخیرہ رسالہ غزوہ لہدم ہیاکل الندوہ

ربیع الاول شہود جو کتاب مستطاب سرگذشت و ماجرائے ندوہ مین حضرات خادمان سنت نے مقرر
فرمائین وہ تو ہر شخص پہ بے اوس کتاب کے مطالعہ سے اپنی انجمن پر روشن کین ظاہر ہین
اگرچہ بعض علمائے ندوہ اپنے کمال فہم یا قلت غور سے اونمین حیران رہین اور اپنے حسن ظن کی
بدولت خواہی نخواہی برے مقصد پر محمول کرین مگر یہ وہی بات ہے کہ جسمین کل بہت علیہم
ایک معقول وکیل صاحب کہ شاہجہانپور سے تشریف لاتے بعض حضرات ندوہ سے فرماتے
کہ سرگذشت مین شق جسکا ایک ہی ورق ...... صاحب کی ......

آدھ گھنٹے تک سوچتے رہے کچھ کھلا نہین فرماتے تھے شاید کچھ کچھ پا لیا [illegible] حسن

ظن سے تصدق یہی نظر آیا کہ رموز مذکورہ علمائے اہلسنت کی اسمائے طیبہ کے [illegible] ہین

خیر ہمین اسکی کیا شکایت ندوہ کی خوش فہمی و بدظنی اگر مترادف نہین تو [illegible] ہین

امر جلیل و مژدۂ عظیم بحمد اللہ قابل گذارش ہے کہ مولانا مولوی [illegible]

صاحب مکی حیدرآبادی اول جو فتوے دربارۂ شناعات ندوہ شائع [illegible] عام

استفتاؤن کے طرز پر اوسمین نام ندوہ کی تصریح نہ تھی اوسکے اقوال نقل کرکے سوال کیا تھا

اسپر بعض مفتی صاحبون نے مہرین کرکے یہ عذر پیش کیا کہ ہم نہ جانتے تھے کہ یہ سوالات

متعلق ندوہ ہین ورنہ مہر نہ کرتے. اس عذر پوچ و پادر ہوا کی نازبرداری کرکے مولانا

موصوف نے ایک فتوے بتخصیص نام ندوہ و ذکر عبارات ندوہ بتصریح کتب ندوہ معہ نشان

وشمار صفحہ تحریر فرمایا اور اوسپر مذہب مہذب اہلسنت وجماعت کی رو سے حکم ضلالت و

فساد و زندقہ و الحاد ثابت کیا کہ اب جو حضرات علمائے کرام اسپر مہرین فرمائین صراحۃً

ملاحظہ فرمالین کہ یہ ندوہ کے اقوال ہین ندوہ کے بارہ مین سوال ہین اور ساتھ ہی مہر

کرنے والے حضرات کی خدمت عالیہ مین ندوہ کی جو روداد ین کہ ان عبارات پر مشتمل

ہین پیش فرما کر تطبیقین دکھا کر مہرین کین بفضلہ تعالے اجلۂ علمائے بمبئی و حیدرآباد

و احمدآباد و **ناسک و علیگڈھ و دہلی و بدایون و بریلی** وغیرہا

بلاد نے صاف صاف تصدیقین فرمائین فتوے ان شاء اللہ طبع ہوکر ہدیۂ انظار اولی [illegible]

ہوگا ابتک جن حضرات علما کی اسپر مہرین ہو چکی ہین اونمین خاص وہ حضرات کہ علاوہ مصدقین

فتوای اول حیدرآباد و فتوای دوم فتاوی القدوہ کے ہین جنکا ذکر سرگذشت [illegible] مین [illegible]

یہان مذکور ہوچکے انکی علامت فج ہے بحمد اللہ تعالی اس فتوی پر مہر کرنے والے علما مین [illegible]

[illegible] بفضلہ تعالے ساتھ [illegible] جناب مولانا مولوی [illegible]

صاحب مرادآبادی مصنف **فتح المبین** [illegible]

[illegible]

[illegible]

رائی خیر کی تکمیل پر مبنی ہے میں ہمیشہ ندوہ کے خیالات عمدہ جانتا تھا مگر سال گذشتہ سے مجکو یقینی طور سے معلوم ہوا کہ اس جلسہ میں اخلاص نہیں بلکہ صرف اپنی گرم بازاری منظور ہے ۱۱

نیز بتوفیق الٰہی جناب المفتی مولوی سید عبد الفتاح صاحب حسینی گلشن آبادی ساکن ناسک درگاہ محلہ رکن جلیل ندوہ نے بھی اس صریح وجلیل فتوے پر مہر ثبت فرمائی اور اقوال ندوہ پر ضلالت وگمراہی والحاد وغیرہ جملہ مراتب مندرجہ فتوے کے نسبت صاف لکھدیا کہ الجیب مصیب فیما قال مجیب نے جو کچھ بیان کیا ہے حق ہے والحمد للہ رب العالمین۔

نوعیت	نشان نامی	نام نامی	شمار عام
مع	بمبئی	جناب شیخ ابراہیم صاحب پسر شیخ چاند صاحب سیٹھ	۵۷۴
مع	بہار ضلع پٹنہ	جناب مولوی محمد ظہور امام صاحب رضوی مشہدی قادری ابو العلائی	۵۷۵
مع	ضلع میدک	جناب سید اکبر علیخان صاحب مہتمم کوتوالی۔	۵۷۶
مع	دکن	عالیجناب سید سرفراز علیخان صاحب بہادر خلف اکبر سردار دلیر الملک ممبر مجلس علماء اہلسنت وجماعت۔	۵۷۷
مع	ضلع ورنگل	جناب سید صادق علیخان صاحب مہتمم کرور گیری۔	۵۷۸
مع	گوالیار	جناب مولوی غلام غوث صاحب غوثی عباسی۔	۵۷۹
مع	اکولہ	جناب سید معین الدین صاحب قادری اسسٹنٹ کمشنر۔	۵۸۰

نوعیت	نشان نامی	نام نامی	سلسلہ نمبر	شمار عام
خد	پیشنر	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب حنفی قادری	۱	۵۸۱
خ	ناسک	جناب سید [illegible] صاحب گلشن آبادی مدرس فارسی	۲	۵۸۲
خد	ضلع [illegible]	جناب سید شاہ [illegible] حسین صاحب حنفی [illegible]	۳	۵۸۳
		جناب مولوی [illegible] الاسلام [illegible] صاحب [illegible]	۴	۵۸۴

شمار عام	سلسلہ ...	نام سامی		نوعیت
		مولوی حیدر علی صاحب مرحوم مصنف منتہی الکلام		ج
۵۸۵	۲۶۵	جناب حکیم حافظ محمد اسحٰق صاحب حنفی چشتی صابری		خد
۵۸۶	۲۶۶	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب انگر نیاآبادی		خ
۵۸۷	۲۶۷	جناب مولوی سید امام الدین احمد صاحب نقوی عسکری	ناسک	مج
۵۸۸	۲۶۸	جناب سید امیر جان صاحب حنفی رئیس محلہ	پٹنہ	خد
۵۸۹	۲۶۹	جناب سید امیر علی صاحب مشہدی قادری رکن ندوہ	احمد آباد گجرات	خ
۵۹۰	۲۷۰	جناب مولانا سید امین الدین عماد الدین ابوالعلس حسینی رفاعی	بمبئی	مج
۵۹۱	۲۷۱	جناب شیخ اولاد حسن صاحب	پٹنہ	خ
۵۹۲	۲۷۲	جناب شیخ افضل حسین صاحب	پٹنہ	خ
۵۹۳	۲۷۳	جناب منشی چراغ علی صاحب	[illegible]	خد
۵۹۴	۲۷۴	جناب مولوی سید حبیب صاحب نائب قاضی	ناسک	مج
۵۹۵	۲۷۵	جناب سید شاہ حبیب الرحمن صاحب	کاکو	خد
۵۹۶	۲۷۶	جناب مولوی خلیل الرحمن صاحب مصنف رسالہ [illegible]	پالن پور	ج
۵۹۷	۲۷۷	جناب مولوی خلیل الرحمن صاحب	پشاور	مج
۵۹۸	۲۷۸	جناب حاجی شیخ خورشید علی صاحب	پٹنہ	خد
۵۹۹	۲۷۹	جناب مولوی رئیس الدین صاحب یمنی بمبئی	رامپور	مج
۶۰۰	۲۸۰	جناب سید شاہ محمد زکریا صاحب حنفی قادری رزاقی	کاکو	خد
۶۰۱	۲۸۱	جناب حافظ سلامت اللہ صاحب صدیقی حنفی	خانپور	خد
۶۰۲	۲۸۲	جناب منشی شیخ سعد الدین محمد علی اختر صاحب صدیقی حنفی [illegible]		خد
		جلسہ [illegible]	کلکتہ	خ
۶۰۳	۲۸۳	جناب مولوی سید عبد [illegible] صاحب [illegible]	[illegible]	خد
۶۰۴	۲۸۴	جناب مولوی حکیم عبد [illegible] صاحب [illegible]	پٹنہ	خد

کلمہ پڑہنے اور قبلہ کیطرف نماز ادا کرنے سے آدمی مسلمان نہین ہو سکتا ہے جب تک کل
ضروریات دین کا اعتقاد نہ رکھے اور جو ایک امر ضروری کا بھی ضروریات دین سے منکر ہو
وہ کافر ہے اور اسی بنا پر انکو جو باوجود اقرار کلمہ توحید اور نماز قبلہ کیطرف ادا کرنے کے
فرضیت زکوۃ یا صوم رمضان کے منکر ہون یا حقیت جنت و نار و وجود خارجی ملائکہ کے منکر ہین
اور انکو جو کہ قائل ہین اس امر کے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالے عنہ نے قرآن مجید مین
اپنی طرف سے کچھ کمی یا زیادتی کر دی ہے اور انکو جو باوجود اقرار کلمہ توحید کے ائمہ اہل بیت کرام کو
حضرت انبیائے عظام سے افضل بتاتے ہین کافر کہا ہے میری فہم مین ندوہ کو بڑا ضرر پہونچا
کہ اوسکے روئیداد وغیرہ مین ان سب لوگون کو جو کلمہ طیبہ پر ایمان رکھین اور قبلہ کیطرف سجدہ
کرین مسلمان ہونے کا حکم دیا ہے دیکھو صفحہ (٨) روداد سال دوم صفحہ ١٢ و ١٦ و ٧ او
١٩ و ٢٣ ٢ مضامین اربعہ پھر کیا آپکے نزدیک فتوے مذکورہ کو مخالف ندوہ کے نہ کہنا
ان مدعیان نسبت خط کے نا انصافی نہین ہے پھر فتوے مصدقہ جناب والا سے اوس شخص کے
قول کا جو کہتا ہے کہ حنفی شافعی مالکی حنبلی کے اعتقادیات و عملیات مین ایسا فرق ہے کہ
اوسپر خیال کیا جاوے تو شرکت اسلامی بھی نہ رہیگی غلط و باطل ہونا ثابت ہے اس سے میری فہم کے
مطابق ندوہ کو بڑا ضرر پہونچا کہ اہل ندوہ کی تحقیق مین وہ قول صحیح ہے دیکھو صفحہ ٩ و ١٠ او روداد
سال دوم صفحہ ٧ او ١٨ مضامین اربعہ آپ براہ انصاف ارشاد فرمائین کہ آپ کے ارشاد
بھی ندوہ کی تقریر کو ضرر پہونچا یا نہین پھر فتوے مصدقہ جناب مین غیر مقلدین زمانہ کو گمراہ
و خارج از اہل سنت [illegible] کتاب فتح المبین کا کر دیا ہے جسکی تقسیم پر جناب والا اور
ناظم صاحب و دیگر علماء مشہورین کی مہر و دستخط ثبت ہین اس سے بھی میری فہم مین ندوہ کو
بڑا ضرر پہونچا کہ اہل ندوہ کی تحقیق مین مقلدین و غیر مقلدین کا اختلاف مثل اختلافات حنفی و شافعی
ہے دیکھو صفحہ ٩ و ١٠ روداد سال دوم جسکی رو سے غیر مقلدین کا گمراہ و خارج از اہل سنت
ہونا باطل ہوتا ہے برخلاف فتح المبین کے جسکا حوالہ فتوے مسلمہ جناب والا مین ہے
پس اس سے ضرر ندوہ کا ثابت ہوا یا نہین پھر فتوے مصدقہ جناب والا مین صریح ہے
[illegible] سے بعض [illegible] ندوہ [illegible] کا حکم کتب اہل سنت مین

بغض و اہانت ور د وطرد سے ہے اس سے اصل مقصد ندوہ کو کہ اتحاد و اتفاق [illegible] و قدح
و تحریم اہانت ہر کلمہ گو سے ہے ضرر عظیم پہونچا بلکہ اوسکا استیصال کلی ہوگیا [illegible] ۱۶ و
۱۸ و ۳۹ و ۳۴ مضامین اربعہ صفحہ ۳۲ و ۳۸ و ۶۰ و ۱۰۱ [illegible] نظم و نثر
ان چند امور پر بنظر تخفیف تصدیع جناب والا کے اقتصار کیا گیا اسکے [illegible]
ہون اور آپ بھی بواسطہ حق اسلام کے جو سب حقوق سے بڑا ہے استدعا کرتا [illegible] معروضہ کا
جواب اسوقت کہ صباح یکشنبہ ۲۰ ماہ شوال ہے آجکی شام تک یا اسکے رات تک مجکو عنایت ہو
ورنہ سکوت تسلیم و قبول پر محمول ہوگا زیادہ سلام

معروضہ فقیر عبد القادر قادری
حنفی بدایونی وارد حال شہر بریلی

الحمد للہ حق واضح ہوگیا

یہ نامہ صبح بعد طلوع شمس جناب مولوی صاحب موصوف کی ہمراہی جناب مولانا ابراہیم صاحب
بریلوی و جناب مولانا مولوی محمد فضل المجید صاحب فاروقی خدمت گرامی جناب مفتی صاحب میں
پہونچا یا الحمد للہ جناب والا نے حرف بحرف ملاحظہ فرمایا آمد اوسکے کسی بیان پر کلمہ نفی و انکار
نفرمایا پھر وقت موعود گذر کر آج دوسرا دن قریب دوپہر کے آیا آجتک جواب نہ آیا حالانکہ اوسکے آخر میں
صاف ارشاد تھا کہ سکوت تسلیم و قبول پر محمول ہوگا اہل علم تو سمجھ لئے کہ ماشاء اللہ جناب مفتی صاحب نے
اپنی شان کے مطابق ہیں مبارک خط کی کیا نفیس تصدیق فرمادی ہر طالب علم نے یہ مسئلہ
پڑھا ہوگا السکوت فی معرض البیان بیان یعنی بیان کے موقع پر خاموشی
بیان ہوجاتی ہے خصوصاً جبکہ صراحۃً جتا دیا تھا کہ خاموشی قبول ٹھہریگی اب رہے بعض عام حضرات
انکے اطمینان کو جناب مفتی صاحب کی تحریر میں [illegible] مضمون خط مذکور ان سے
خود گزارش کرتے کہ جواب لیوین [illegible] مفتی صاحب جواب دینا چاہیں تو جان لین کہ انکی شان [illegible]
[illegible] غلط باتے [illegible] حق کا کیا جواب اگر [illegible] کی
[illegible]
[illegible]

سر ہے مفتی صاحب کو سامنے جب فتوے تقدیس کے لئے حیدرآباد میں پیش ہوا اور ندوہ کا
جھمیلہ ذکر آیا روداد ندوہ مفتی صاحب کو دکھائی گئی دو روز اون کے پاس رہی مفتی صاحب
وحضرت تاج الفحول نے فتوے پر تقریظیں لکھیں یہ سب وقائع مفتی صاحب ہی کے مکان پر
ہوئے تھے نہ اوس وقت کوئی محضر بنایا گیا نہ گواہ کرنے گئے نہ اسکی حاجت پڑنے کا جھگڑا و وہم تھا
پھر انکار کا علاج سوا اسکے کیا ہو کہ مسلمانوں کے سامنے حلف سے سخت بیہر حالف سے کہدیں
اور جھوٹے کی ہلاک کی دعا کریں یہی طریقہ خود قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے پھر سچے کو اوسکے قبول کرنے پر
آنا کیا باعث ابھی ابھی تو انشاء اللہ تعالی جبر شرح کھلا جاتا ہے ع ٹکڑے ٹکڑے ہو کا پردہ کھلجائیگا
الٰہی مسلمانوں کے حال کی اصلاح فرما۔ آمین

سید محمد عبد الکریم قادری غفر اللہ تعالی لہ

۲۹ شوال روز دوشنبہ سنہ ۱۳۱۳

اشتہار پنجم

ندوہ کے عالموں سے جواب کا مطالبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آج شب سہ شنبہ کو ندوہ کے جلسے ختم ہو چکنے کے وقت مخالفین ندوہ کا ایک اشتہار
مطبوعہ آیا جس میں انھوں نے مناظرہ کے لئے اپنی مستعدی ظاہر فرمائی دو مہینے کامل
ہو چکے اہل سنت نہایت کثرت سے سوالات علمیہ ظاہر کر چکے اب تک جواب نہ پایا بلکہ
صاف جواب لکھنے سے انکار آیا بدیں حیثیت [illegible]

پالیسی والے حضرات کی رگون مین بھی کچھ خون حمیت نے جوش کھایا تھا تو ... روز سی
بھی درخواستین کین کہ قبل از جلسہ اسکا تصفیہ نہ ہوا لیجئے سمجھ لیجئے یا سمجھ ... گر جو لب
نہ دادو پھر جلسہ سے دو ہفتہ پہلے حاجی ریاض الدین صاحب رکن خا ... نے شرائط
لاکر فرمایا کہ ہم قبل جلسہ اراکین ندوہ سے چند امور کو ملا لین اور وہ امور ... عمل کرلین
حضرت عالم سنت مدظلہ نے فرمایا یہی مین تمنا اور اول روز سے اسکی مستدعا ہی ضرور
پالاسی نگ سنی المذہب ہون کہ بد مذہب سے ضرر رسانی مذہب کی کمال شکایت اور گفتگو جب
پکی ہو تحریری ہو کہ طلال راہ نپائے مذہب نے بدلنے لکھنے کرنے کی گنجایش ہاتھ آسکے
حاجی صاحب نے ناظم صاحب کو خط لکھا اور یہان دیکھنے کو بھیجا جسکی تکمیل کرکے اور صفحہ ... اس
پایہ ... دار ... بنجاست بعدہ معلوم ہوا کہ مولوی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی نے بھی قبل جلسہ
تصفیہ کی تحریک فرمائی حضرات نے پسند کیا اور ناظم صاحب نے علما اراکین کو پیش از جلسہ
آنے کے اشتہار بھی بھیجے مگر کچھ ظہور نہوا پھر شروع جلسہ سے ایکدن پہلے حضرت تاج الفحول
مولانا مولوی محمد عبد القادر صاحب قبلہ نے مسجد جامع مین بعد نماز
جمعہ ہزارون مسلمانون اور اہل علم کے مجمع مین (جنمین بعض اراکین ندوہ بھی تھے) مدعیا
نہ بیان فرمائین اور بار بار تقاضا فرمایا کہ جو ذی علم اسمین خلاف رکھتے ہون جواب دین مگر
کوئی نہ بولا پھر دوران جلسہ مین ہر روز دوپہر سے دو ایک عالم آتے رہے اور اون
شناعات مذکورہ کا ہر گز نہیں سب صاحب تسلیم فرما گئے اور ندوہ سے اعلان اصلاح
کرا دینے کے قبول ہو گئے اور پھر پلٹ کر نہ آسکے تاآنکہ جلسہ ختم ہو گیا جتنے وقت حضرات
... پھر آ ... یعنی اب جب تک اہل سنت کہے جواب چپکے آگئے ہم چلتے ہوگئے ... بات
... کہ ہم ... یہ مستعدی ہے ... اونکے سامنے الزام ... آگے ...
... سے ... ظاہر ... اون کا ... [illegible]
[illegible] ... حضرت ... [illegible]
[illegible] ... ۱۳۱۵ شوال ... [illegible]
[illegible] ... شوال

حاضر کے جبکہ ۱۲ شوال کو ۸ **سوال** رجسٹری شدہ جناب مفتی لطف اللہ صاحب کیخدمت میں
ارسال ہوتے جنکا جواب آیا کہ مین تہیہ سفر مین ہون انکا جواب مجھے نہین ہوسکتا مختار الملک القدم
کالج پر گذارش کردیا کہ یہ جوابات علماے ندوہ کو ناپسند ہون تو خود ہی ان و مثل **سوالات** کا
جواب دین پھر کتنے سوال ہوے **ایکسو** ۱۹۰ **نوے** انکے جواب سے عہدہ برآ ہو لیجیے
آپ ندوہ کے جب گے ہین دوسو عالم بتاتے ہین اگر فی عالم ایک ایک سوال بانٹ دیجیے
جب بھی دس غالبًو بچتے ہین **ہان ہان** کان کھول کر سنو اور **غیرت علم** کا تقاضا یہی ہو
کہ بے جواب دے بریلی سے تشریف نہ لیجاؤ ورنہ بیشک **عار قرار** کر کا الزام آپ صاحبونکے
پورا ہے پھر اخبار ول اشتہارون مین اوٹا چھاپیے تو محض مردود نامسموع ہوگا ندوہ مین
مفسدون کا رکن ہونا وہ خود فہرست ارکین سال اول و فہرست ارکین سال دوم در رودادِ دوم
صفحہ ۱۵ و ۱۶ وغیرہ مین آپکا کھلا اقرار ہے پھر کیون انکار ہے ہان ہان اعلان **اعلان اعلان** !!!
!!! **اقتضا اقتضا اقتضا** !!! جواب دو جواب دو جواب دو !!! یون ہی ٹوپیکی
اچھالا جانا ہمپر نہین فقط

خادمان اہل سنت سلخ شوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکر شہود تازہ متبدل سرگذشت و ماجرای ندوہ

سلسلہ کے بیچ ملاحظہ ہو صفحہ اخیرہ رسالہ غزوہ لہدم ساک الندوہ

بروز شہود جو کتاب مستطاب سرگذشت و ماجراے ندوہ مین حضرات خادمان سنت نے مقرر
کیا ہے وہ ہر شخص پر بے اوس کتاب کے مطالعے اپنی انجمن مدرشن کہین ظاہر ہین
[illegible] ندوہ اپنے کمال فہم و قلت غور سے او نہیں حیران رہین اور اپنے حسن ظن کی
[illegible] ہی ہے نقد پر حال کرین گویا وہی بات ہے [illegible] کل میتہ علیہم
[illegible] صاحب کتاب چاہتے تشریف لاتے بعض حضرات ہدایات سے [illegible]
[illegible] ...... صاحب [illegible]

ادہر گھنٹون تک سوچتے رہے کچھ کہلا نہین فرماتے تھے شاید کچھ گا لیا [illegible] احسن

لحن کے تصدق یہبی نظر نفرمایاکہ رموز مذکورہ علماء اہلسنت کی اسماء طیبہ [illegible] اختر ہین

خیر ہمین اسکی کیا شکایت ندوی کی خوش فہمی وبدظنی اگر مترادف نہین تو [illegible] احب ہین

امر جمیل و مژدۂ عظیم بحمد اللہ قابل گذارش ہے کہ مولانا مولوی [illegible] عبد الرزاق

صاحب [illegible] حیدرآبادی اول جو فتوے دربارۂ شناعات ندوہ شائع فرمایا تھا عام

[illegible] کے طرز پر اوسمین نام ندوہ کی تصریح نہ تھی اوسکے اقوال نقل کرکے سوال کیا تھا

اسپر بعض مفتی صاحبون نے مہرین کرکے یہ عذر پیش کیا کہ ہم نہ جانتے تھے کہ یہ سوالات

متعلق ندوہ ہین ورنہ مہر نہ کرتے اس عذر پوچ دپادر ہوا کی نازبرداری کرکے مولوی صاحب

موصوف نے ایک فتوے تخصیص نام ندوہ وذکر عبارات ندوہ بتصریح کتب ندوہ معہ نشان

وشمار صفحہ تحریر فرمایا اور اوسپر مذہب مہذب اہلسنت وجماعت کی رو سے حکم ضلالت و

فساد و زندقہ والحاد ثابت کیا کہ اب جو حضرات علماء کرام اسپر مہر [illegible] ین فرمائین صراحۃً

ملاحظہ فرمالیں کہ یہ ندوہ کے اقوال ہین ندوہ کے بارہ مین سوال ہین اور رسالہ میں مہر

کرنے والے حضرات کی خدمت عالیہ مین ندوہ کی جو روداد ین کہ ان عبارات پر

تحقیق پیش فرماکر تطبیقین دکھا کر مہرین کین بفضلہ تعالے اجلۂ علماء بمبئی و حیدرآباد

و احمد آباد و ناسک و علیگڈھ و دہلی و بدایون و بریلی وغیرہا

بلاد نے صاف صاف تصدیقین فرمائین فتوے انشاء اللہ طبع ہوکر ہدیۂ انظار اہل

ہوگا اب تک جن حضرات علما کی اسپر مہرین ہوچکی ہین اونمین خاص وہ حضرات کہ علاوہ مہر

فتوائے اول حیدرآباد و فتوائے دوم فتاوی الحرمین کے ہین جنکا ذکر سرگذشت و ماجرا ندوہ مین ہوچکا

یہان مذکور ہونگے اونکی علامت ہے بحمد اللہ تعالی اس فتوے پر مہر کرنے والے علما مین [illegible]

موصوف [illegible] بفضلہ تعالے ساٹھ سے متجاوز ہین جناب مولانا مولوی [illegible]

صاحب مرادآبادی مصنف فتح المبین مدرس [illegible]

[illegible]

[illegible]

رائے نیچری تخییل پر مبنی ہے مین پیشتر ندوہ کے خیالات عمدہ جانتا تھا مگر سال گذشتہ سے مجکو یقینی طور سے معلوم ہوا کہ اس جلسہ مین اخلاص نہین بلکہ صرف اپنی گرم بازاری منظور ہے ۱۱
نیز بتوفیق الٰہی جناب المفتی مولوی سید عبد الفتاح صاحب حسینی گلشن آبادی ساکن ناسک درگاہ محلہ رکن جلیل ندوہ نے بھی اس صریح و مدلل فتوے پر مہر ثبت فرمائی اور اقوال ندوہ پر ضلالت و گمراہی و الحاد وغیرہ جملہ مراتب مندرجہ فتوے کے نسبت صاف لکھدیا کہ المجیب مصیب فیما قال مجیب نے جو کچھ بیان کیا سب حق ہے والحمد للہ رب العالمین۔

شمار عام	نام نامی	نشان مقامی	نوعیت
۵۰۴	جناب شیخ ابراہیم صاحب پسر شیخ چاند صاحب سیٹھ	بمبئی	مع
۵۰۵	جناب مولوی محمد اظہار الامام صاحب رضوی مشہدی قادری ابوالعلائی	بہار ضلع پٹنہ	مع
۵۰۶	خباب سید اکبر علیخان صاحب مہتمم کوتوالی۔	ضلع میدک	مع
۵۰۷	عالیجناب سید سرفراز علیخان صاحب بہادر خلف اکبر سردار دلیر الملک ممبر مجلس علماء اہلسنت وجماعت۔	دکن	مع
۵۰۸	جناب سید صادق علیخانصاحب مہتمم کرورگیری۔	ضلع ورنگل	مع
۵۰۹	جناب مولوی غلام غوث صاحب غوثی الحباشی۔	گوالیار	مع
۵۱۰	جناب سید معین الدین صاحب قادری اسسٹنٹ کمشنر	آکولہ	مع

شمار عام	سلسلہ شم	نام نامی	نشان مقامی	نوعیت
[illegible]	[illegible]	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب حنفی قادری	پٹنہ	خد
[illegible]	[illegible]	جناب سید احمد صاحب گلشن آبادی مدرس فارسی	ناسک	مع
[illegible]	[illegible]	جناب سید شاہ احمد حسین صاحب حنفی [illegible]	ضلع مظفرپور	خد
[illegible]	[illegible]	جناب مولوی ابوالاسلام محمد اسحق صاحب [illegible]		

شمار عام	نمبر تقسیم	نام سامی		نوعیت
		مولوی حیدر علی صاحب مرحوم مصنف منتہی الکلام		ج
۵۸۵	۲۶۵	جناب حکیم حافظ محمد اسحق صاحب حنفی چشتی صابری		خد
۵۸۶	۲۶۶	جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب انگریا آبادی	مز	خ
۵۸۷	۲۶۷	جناب مولوی سید امام الدین احمد صاحب نقوی عسکری	نا	ز
۵۸۸	۲۶۸	جناب سید امیر جان صاحب حنفی رئیس محلس	پٹنہ	خد
۵۸۹	۲۶۹	جناب سید امیر علی صاحب مشہدی قادری رکن ندوہ	اسعد آباد گجرات	خ
۵۹۰	۲۷۰	جناب مولانا سید امین العیدروس عماد الدین ابو العباس حسینی [illegible]	بمبئی	فج
۵۹۱	۲۷۱	جناب شیخ اولاد حسن صاحب	پٹنہ	خ
۵۹۲	۲۷۲	جناب شیخ افضل حسین صاحب	ملیانہ پٹنہ	خ
۵۹۳	۲۷۳	جناب منشی چراغ علی صاحب	جرمودہ مظفرپور	خد
۵۹۴	۲۷۴	جناب مولوی سید حبیب صاحب نائب قاضی	ناسک	فج
۵۹۵	۲۷۵	جناب سید شاہ حبیب الرحمن صاحب	کاکو	خد
۵۹۶	۲۷۶	جناب مولوی خلیل الرحمن صاحب مصنف [illegible]	سہارنپور	فج
۵۹۷	۲۷۷	جناب مولوی خلیل الرحمن صاحب	پشاور	فج
۵۹۸	۲۷۸	جناب حاجی شیخ خورشید علی صاحب	پٹنہ	خد
۵۹۹	۲۷۹	جناب مولوی رشید النبی صاحب یمنی مکی	رامپور	فج
۶۰۰	۲۸۰	جناب سید شاہ ذکریا صاحب حنفی قادری مدنی	کاکو	خد
۶۰۱	۲۸۱	جناب حافظ سلامت اللہ صاحب صدیقی حنفی	خاندیس	خد
۶۰۲	۲۸۲	جناب منشی شیخ [illegible] صاحب [illegible]		
		جلیس [illegible]	کلکتہ	[illegible]
۶۰۳	۲۸۳	جناب مولوی سید عبد [illegible] صاحب [illegible]	[illegible]	خد
۶۰۴	۲۸۴	جناب مولوی حکیم عبد [illegible] صاحب [illegible]	پٹنہ	خد